Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

https://crazyfansofnovel.com/

fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کرکے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ادھوری محبت

از قلم

حمنہ تنویر

...یہ ناول ایک حقیقی کہانی ہے

یہ زمانے کی ایک جاہلانہ سوچ ہے کہ بیٹی بوجھ ہوتی ہے۔

ایک غلط نظریہ, غلط سوچ اور اس سوچ کے باعث روا رکھا جانے والا غلط رویہ اس معصوم کی زندگی پر گھرے اثرات مرتب کرتا ہے۔

ماں باپ ایسی ہستی ہیں جن سے سب سے پہلے انسان کا واسطہ پڑتا ہے۔ اس دنیا میں آنکھ کھولنے کے بعد جنہیں وہ اپنے گرد و پیش میں دیکھتا ہے وہ ماں باپ ہوتے ہیں۔

ماں کی آغوش سے نکلا بچہ محبت کے مفہوم نہیں جانتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن یہی ہستیاں اسے محبت کا مفہوم سمجھاتی ہیں اپنے رویے سے,اپنے اظہار سے, اپنے الفاظ سے اور جب یہی ہستیاں اسے دھتکار دیں تو وہ بچی جس نے ابھی دنیا کی ہوا نہیں کھائی باہر کی دنیا میں قدم نہیں رکھا وہ جوانی تک قدم رکھتی رکھتی خوفزدہ ہو کر خود میں سمٹ جاتی ہے۔

قرآن مجید میں اللہ کا ارشاد ہے

سورۃ الشوریٰ

ترجمہ:-

آسمانوں اور زمین کی سلطنت و بادشاہت صرف اللہ ہی کے لئے ہے۔ وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے۔جس کو چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے۔جسے چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے۔اور جس کو چاہتا ہے بیٹے اور بیٹیاں دونوں عطا کر دیتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے۔

لہذا یہ سب اللہ کی حکمت اور مصلحت پر مبنی ہے۔اس میں انسان کا کوئی عمل دخل نہیں۔ وہ جس کے لئے جو مناسب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سمجھتا ہے عطا کر دیتا ہے۔

دونوں ہی اللہ کی نعمت ہیں

کیونکہ اس دنیا کے نظام کو چلانے کے لئے عورت اور مرد دونوں کی ضرورت ہے۔

مرد عورت کا محتاج ہے تو عورت مرد کی۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت سے دنیا میں ایسا نظام رائج کیا ہے کہ کسی ایک کے بغیر بقا ممکن نہیں۔

لیکن انسان ابتدا ہی سے نرا جاہل ثابت ہوا ہے۔ہمارے یہاں لڑکوں کی پیدائش پر دھومیں مچائی جاتیں ہیں اور لڑکی کی پیدائش پر منہ چھپاتے پھرتے ہیں۔

اپنی بیویوں کو طعنے دیتے ہیں جو کہ سراسر غلط اور جہالت کے سوا کچھ نہیں۔ اسی طرح گھر کے باقی افراد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عورت کو لعن طعن کرتے ہیں کہ تو نے بیٹی پیدا کی جب کہ اس میں اس عورت کا کوئی اختیار نہیں ایک بات یاد رکھیے لڑکیوں کو کم تر سمجھنا زمانہ جاہلیت کے کافروں کا عمل تھا زرا دیکھیں آپ خود کو کس عمل کا مرتکب کر رہے ہیں۔

قرآن کریم میں ارشاد ہے

سورۃ النحل

ترجمہ:-

ان میں سے جب کسی کو لڑکی ہونے کی خبر دی جاۓ تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور دل ہی دل میں گھٹنے لگتا ہے خوب سن لو کہ وہ (کفارمکہ) بہت برا فیصلہ کرتے ہیں۔

ہم مسلمان ہیں لیکن حیرت کی بات ہے قرآن جس متعلق ہمیں حکم دے رہا ہم اسی سے روگردانی کر رہے ہیں اپنے مذہب کی خود مخالفت کر رہے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس آیت سے ماخوذ ہے کہ ہمیں بیٹی کی پیدائش پر خوش ہونا چائیے۔وہ ہرگز بوجھ نہیں ہوتی اس معاشرے کا ایک اہم حصہ ہے جس کا ہونا ناگزیر ہے۔

وہ امی ابو کی کمرے کے باہر سے گزر رہی تھی جب اس کی سماعت میں ابو کی آواز پڑی۔

بیٹا ہوتا تو آج ہمارا سہارا بنتا,بیٹیوں کا کیا ہے وہ تو بوجھ " ہیں ہر وقت شادی بیاہ کی فکر ستاتی ہے---" ان کی پیشانی پر تین لکریں واضح تھیں۔

کہ تو آپ ٹھیک رہے ہیں اگر ماحد بڑا ہوتا تو آج آپ کا ہاتھ " بٹاتا---" رقیہ بیگم افسوس سے بولیں۔

مجھے تو بس دیا کی شادی کی فکر ستاتی ہے آج کل "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھے رشتے کہاں ملتے ہیں---" وہ کرسی سے ٹیک لگاتے ہوئے بولے۔

دیا نم آنکھوں سے ان آوازوں کو سن رہی تھی۔اور یہ پہلی بار نہیں تھا وہ یہ باتیں بچپن سے سنتی اور سہتی آ رہی تھی اکلوتی ہونے کے ناطے جو محبت جو پیار اس کا حق تھا اسے محروم رکھا گیا اس کے جائز حق سے جائز محبت سے صرف اس جرم کی پاداش میں کہ وہ لڑکا نہیں ہے وہ اس خاندان کا وارث نہیں۔

دیا ہاتھ کی پشت سے گال رگڑنے لگی۔

" میں تو کہتی ہوں پڑھائی مکمل ہونے پر دیا کو بیاہ کر اس فرض سے سبکدوش ہو جائیں آپ بات کیوں نہیں کرتے بھائی صاحب سے آخر کو بچپن سے بات طے ہے----"

" لڑکی کا باپ بھلا اپنے منہ سے بات کرتا اچھا لگتا ہے کیا لیکن ان کا ارادہ بھانپ گیا ہوں میں شاید کچھ وقت تک بات

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

-" وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے بولے۔کریں خود ہی ---

دیا بوجھل دل اور بوجھل قدموں سے چلتی ہوئی اپنے کمرے میں آ گئی۔

دل پر بوجھ سا آ گیا تھا۔

کاش میں ابو کا بوجھ بانٹ سکتی---" وہ حسرت سے بولی۔"

یہ خیال ہی تکلیف دہ تھا کہ میں ان پر بوجھ ہوں میرے " باعث وہ فکروں میں گھرے رہتے ہیں کاش ابو میں آپ کو ان پریشانیوں سے نکال سکتی۔وہ سانس خارج کرتی بیڈ پر بیٹھ گئی--

نا جانے یہ اذیت کب تمام ہونے تھی جو اس کے اپنے تھے وہی اس سے بیزار تھے۔

دیا کو اپنا آپ ہی سزاوار لگنے لگا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہ میں پیدا ہوتی نہ ہی ابو میری وجہ سے پریشان "
--ہوتے--"

وہ سولہ سالہ لڑکی اپنی عمر سے زیادہ تلخی برداشت کر رہی تھی اور کر چکی تھی۔

وقت بیت رہا تھا کیونکہ وقت کا کام ہے چلتے رہنا اگر ہم وقت کے ساتھ نہیں چلتے تو گر جائیں گے لوگ ہمیں پیروں تلے روندتے جائیں گے۔

وقت کسی پر مہربان نہیں ہوتا کوئی سکھ میں ہو یا رنج میں اسے وقت کے ساتھ ہی چلنا پڑتا۔

دیا بھی چلتی جا رہی تھی اپنی ذات پر ہونے والی باتوں کو برداشت کرتی۔

گھر کے کام کر کے دیا اپنے کمرے میں بیٹھی پڑھائی کر رہی تھی جب دروازے پر دستک سنائی دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیا سر جھٹک کر پڑھنے لگی۔

لگتا ہے مجھے ہی جانا پڑے گا..." مسلسل دستک کے بعد " دیا بولتی ہوئی کمرے سے باہر نکل آئی۔

صحن عبور کر کے وہ دروازے پر آئی اور بنا پوچھے دروازہ کھول دیا۔

ماموں کیسے ہیں آپ..." دیا ازلی مسکراہٹ لئے بولی۔"

میں ٹھیک ہوں اور تم...." وہ بولتے ہوۓ اندر آ گئے۔"

جی میں بھی ٹھیک ہوں, آپ بیٹھیں میں چاۓ لاتی ہوں...." " دیا انہیں ڈرائینگ روم میں بٹھا کر راہداری عبور کرتی باورچی خانے میں آ گئی۔

قہوہ بنانے کے لیے پانی رکھا لیکن جیسے ہی فریج کھولی معلوم ہوا کہ دودھ تو ہے نہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیا چولہے کا بٹن بند کرتی واپس ڈرائینگ روم میں آئی۔

ماموں دودھ نہیں ہے اس لئے امی آئیں گیں تو آپ چائے پی " کر جائیں۔۔۔دیا معصومیت سے بولی اس بات سے انجان کہ اس آدمی کی آنکھوں میں کون سی شیطانیت مچل رہی ہے۔

"کوئی بات نہیں ڈرائنگ دودھ ابھی آ جائے گا۔۔۔"

کہ کر وہ باہر نکل آئے تو کمرے میں ماحد دکھائی دیا۔

جاؤ ماحد دودھ لے آؤ۔۔۔" پیسے اسے پکڑاتے ہوئے بولے۔"

ماحد سر ہلاتا باہر نکل گیا۔

دیا واپس باورچی خانے میں جا چکی تھی۔

بلال باورچی خانے کی جانب قدم بڑھانے لگا۔

دیا اس بات سے انجان کہ اس کے عقب میں بلال کھڑا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنے کام میں محو تھی۔

بلال اس کے عقب میں آ کر نازیبا حرکتیں کرنے لگا۔

دیا نے خود کو آزاد کروانے کی سعی کی لیکن کامیاب نہ ہو سکی۔

یا اللہ مجھے بچانے والی صرف تیری ذات ہے مجھے اس " شر سے محفوظ رکھ۔۔۔" دیا روہانسی ہوتی دل ہی دل میں دعا مانگنے لگی۔

اللہ سے جب حضرت یوسف نے شر رفع کرنے کی دعا مانگی تھی تو ان کی دعا بھی اللہ نے قبول کی تھی لیکن انہیں قید کی سزا ملی تھی دیا کو بھی شاید سزا ملنے والی تھی۔

عین اسی لمحے باہر کا دروازہ کھلا اور دیا کے امی ابو کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آوازیں سنائیں دینے لگی۔

بلال نے دیا کو چھوڑ دیا۔

رقیہ بیگم سے حال احوال دریافت کرنے کے بعد بلال رکا نہیں اور کھڑے کھڑے واپس چل دیا۔

دیا کی حالت غیر ہو رہی تھی۔ رونا بھی آ رہا تھا اور غصہ بھی۔

وہ موقع دیکھ کر امی کے کمرے میں آ گئی۔

امی---" رونے کے باعث دیا کہ آواز بھاری ہو گئی تھی۔"

ہاں بولو؟---" وہ بیڈ کی چادر درست کرتیں ہوئیں بولیں۔"

امی ماموں میرے ساتھ عجیب عجیب حرکتیں کر رہے تھے " وہ---" آنسوؤں نے دیا کے الفاظ کا گلا گھونٹ دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رقیہ بیگم پھٹی پھٹی نگاہوں سے چہرہ موڑے دیا کو دیکھنے لگیں۔

کیا مطلب ہے تمہارا---" انہیں شبہ ہوا۔"

دیا نے روتے ہوئے ساری بات ان کے گوش گزار کر دی۔

کیا دشمنی ہے تمہاری بلال سے بتاؤ مجھے---" وہ دیا کو " جھنجھوڑتی ہوئیں بولیں۔

امی---" وہ بے یقینی کی کیفیت میں انہیں دیکھنے لگی۔"

کیوں میرے بھائی کی دشمن بن رہی ہو بتاؤ---" وہ دیا کے منہ پر ایک تھپڑ مارتی ہوئی بولیں۔

"امی میں کیوں دشمن بنو گی انہوں نے----"

میرے بھائی پر جھوٹے اور بےبنیاد الزام لگاتے ہوئے شرم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں آئی تجھے بے غیرت۔۔۔وہ دیا کو مارتی ہوئیں بولیں۔

" ہیں تجھے شرم نہ آئی ایسی بات کرتے ہوئے میرے شریف سے بھائی پر ایسا گھناؤنا الزام لگاتے ھوئے تو نے یہ بھی نہ سوچا وہ تیرا ماموں میرا بھائی ہے بے شرم۔۔۔۔" وہ بولتی جا رہیں تھیں اور دیا کو مارتی جا رہیں تھیں۔

دیا آنسو بہاتی ان کی مار کھا رہی تھی۔

" اور میری بات غور سے سن لے اگر تو نے کسی کے سامنے نام لیا, میرے بھائی کو بد نام کرنے کی سعی کی تو میں بخشوں گی نہیں تمہیں۔۔۔" وہ غصے سے لال ہوتی ہوئیں بولیں۔

دیا اپنی ذات کے بکھرے ٹکڑے سنبھالنی اپنی کمرے میں آ گئی۔

وہ ابھی تک یقین کرنے سے انکاری تھی کہ اس کی ماں اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی سگی ماں ایسا کر سکتی ہے۔

اشک رخسار کو تر کر رہے تھے اور دیا کا سر نفی میں ہل رہا تھا۔

" امی ایسا کیسے کر سکتی ہیں میں ان کی سگی اولاد ہوں اور انہیں مجھ پر یقین نہیں۔اپنی تربیت پر بھروسہ نہیں-----"

اذیت ہی اذیت تھی کوئی انسان اس حد تک سفاک ہو سکتا ہے دیا نے سوچا نہیں تھا اور وہ کوئی انسان کوئی اور نہیں بلکہ اس کی ماں ہے۔

جسمانی تکلیف الگ اور جو گھاؤ روح پر لگے تھے جو اذیت اس کی روح کو ملی تھی اس کا کوئی حساب ہی نہیں تھا۔

" آپ نے مجھے جنم دیا پال پوس کر بڑا کیا اور آج آپ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے یہ سب کہ رہیں ہیں اپنی اولاد کو؟ کوئی اپنی سگی اولاد کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتا ہے---"وہ زمین پر بیٹھی زاروقطار رو رہی تھی۔

دیا تنہا تھی اگر ساتھ تھا تو اذیت کا تکلیف کا۔

کیونکہ جو اس کے اپنے تھے وہی بیگانوں جیسا سلوک کرتے تو اس بھیڑ میں اسے تنہا ہی رہنا تھا۔

ایک ماں سے بڑھ کر اپنی اولاد کو کوئی نہیں جان سکتا پھر کیسے امی نے مجھ پر اعتبار نہیں کیا انہیں اپنے بھائی کی فکر ہے اور میں----" دیا سسک کر بولی۔

" کاش میں اس دنیا میں نہ آتی اس سب سے تو موت بہتر ہے, کیا کوئی ایسے بھی تنہا ہوتا ہے جس کے ماں باپ اجنبیوں والا سلوک کریں وہ کون سا سائبان ڈھونڈے----"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیا کو لگا وہ مر چکی ہے,وہ بے سدھ سی زمین پر گری ہوئی تھی حسیات بیدار ہوئیں تو اٹھ کر بیڈ پر آ گئی۔

" مجھے اپنے اس دنیا میں آنے پر افسوس ہے نہ میں آتی اور نہ ہی یہ سب ہوتا, مجھ جیسے لوگوں کے لئے یہ دنیا نہیں ہے یہاں مجھ جیسے لوگ نہیں جیتے نہ ہی انہیں کوئی حق ہے جینے کا---" وہ بے حسی سے بولی۔

" کاش میں مر جاؤں,کسی مہلک مرض میں مبتلا ہو کر میری جان چلی جائے ایسی زندگی کاٹنی تو بہت کٹھن ہے میری مشکل آسان ہو جائے بس موت مجھے اپنی آغوش میں لے جائے---"دیا دیوانہ وار بول رہی تھی۔

" مجھے کچھ ہو جائے اور پھر دوبارہ میں آنکھیں نہ کھول سکوں یہ سانسوں کی ڈور جو مجھے اس سزا کو جھیلنے پر مجبور کر رہی ہے ٹوٹ جائے اور سارا کھیل ختم ہو جائے---" دیا کرب کی انتہا پر تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ایسا بھی ہوتا ہے کسی کے ساتھ؟"

مجھ جیسے لوگ بھی اس دنیا میں ہوتے ہیں کیا اگر ہوتے ہیں تو وہ کیسے جیتے ہیں کیونکہ میں تو مر چکی ہوں میرا دل مانو کسی نے خنجر سے وار کر کے اسے ختم کر دیا ہو, یہ صرف سانسوں کا کھیل ہے جو چل رہا ورنہ شاید ختم تو میں تبھی ہو گئ تھی جب امی نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا, مجھے تو اب خود پر شبہ ہونے لگا ہے, کیا ہوں میں؟---" وہ جھنجھلا کر بولی-

بیڈ کی پشت سے ٹیک لگاۓ چہرہ گھٹنوں پر رکھے اس رات کی تاریکی میں وہ ڈوب رہی تھی-

چاند کی پہلی تاریخ تھی جس کے باعث باہر گھپ اندھیرا تھا, دیا کے اندر بھی ایسے ہی اندھیرے جنم لے رہے تھے جب دل مردہ ہو جاۓ تو اندھیروں کا ہی راج چلتا ہے, پھر یہی اندھیرے ساتھی بنتے ہیں جسے کوئی نہیں تھامتا یہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اندھیرے تھام لیتے ہیں کسی کو تو اپنے غم کا ساتھی بنانا پڑتا ہے اور یہ اندھیرے خود ہی ساتھی بن جاتے ہیں۔

انہی سوچوں کے حصار میں وہ نیند کی وادی میں اتر گئی۔

دیا کالج سے واپس آئی تو امی کی آواز کان میں پڑی۔

"دیا جا کر پہلے کھانا بنا لو----"

جی امی----" دیا یونیفارم تبدیل کر کے کچن میں گئی۔"

دیا بے حد خاموش اور حساس ہو گئی تھی اس کی اگر کوئی خواہش تھی تو صرف یہی کہ موت اسے اپنے پاس بلا لے۔

رقیہ بیگم کی سختیوں نے اسے کم عمری میں ہی ایک تجربہ کار عورت بنا دیا تھا جو گھرداری کے سارے کاموں سے آشنا تھی--

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پیاز کاٹتے ہوئے چھری دیا کی انگلی پر لگ گئ۔

آہ-----" وہ درد سے کراہ اٹھی۔"

دیا کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے, کوئی اس کا خیال کرنے والا اس کا احساس کرنے والا نہیں تھا محبت تو پھر بہت دور کی بات ہے۔

"شاید میرے نصیب میں صرف یہ آنسو ہی لکھے ہیں-----"

رقیہ بیگم بات سنیں----"جمال صاحب اونچی آواز میں بولے۔"

رقیہ بیگم کمرےمیں چل دیں۔

--" وہ صوفے پر بیٹھتیں ہوئیں کیا ہوا, خیریت تو ہے--" بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیریت, بلکہ یہ تو خوشی کی بات ہے---" خوشی ان کے " چہرے سے عیاں تھی-

پھر بتائیں پہیلیاں کیوں بوجھوا رہے ہیں----" وہ بےصبری " سے بولیں-

بھائی صاحب نے مجھ سے دیا کے رشتے کی بات کی " ہے---" وہ چہکے-

"یہ تو بہت اچھی بات ہے, پھر کیا جواب دیا آپ نے-----"

بچپن سے تو طے ہے ان کا رشتہ میں نے ہاں بول دی-----" " وہ پرسکون انداز میں بولے-

چلو اچھا ہوا یہ فکر بھی رفع ہوئی ورنہ کب تک بیٹی کو " گھر پر بٹھائے رکھتے زمانے سو باتیں بناتا ہے-----"

اب آپ بس اس کی شادی کا سوچیں----" جمال صاحب " مسکراتے ہوئے بولے-

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیا کا دل عجیب کیفیت میں تھا جب سے اسے اپنے رشتے کا معلوم ہوا تھا۔

" زوار مجھے نا پسند بھی نہیں لیکن پسند بھی نہیں ہیں امی آپ نے مجھے بتایا بھی نہیں, تایا ابو اور ان کے گھر والے کتنے لالچی ہیں آپ کو معلوم ہے نہ----" دیا افسوس سے دیکھتی ہوئی بولی۔

" تمہارے ابو کا فیصلہ ہے تم سے کیا پوچھتی میں اور خبردار اگر تم نے کوئی الٹی سیدھی حرکت کی تو اپنے ابو کو سب کے سامنے ذلیل مت کروا دینا----" وہ سختی سے بولیں۔

دیا ایسا نہیں چاہتی تھی لیکن پھر بھی خاموش ہو گئ۔
دیا کھانا بنا کر ابھی اپنے کمرے میں گئ ہی تھی کہ امی کی آواز آ گئ۔

" دیا صحن میں آتی ہوئی بولی۔جی امی----"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ماموں آئے ہیں جا کر چائے بناؤ----"

السلام علیکم مامی---" دیا آگے ہو کر سعدیہ سے ملی۔"

بلال کو دیکھ کر دیا کے چہرے پر ناگواری در آئی۔

اب کھڑی رہو گی کیا جاؤ بھی---" وہ غصے سے بولیں۔"

جی اچھا----" کہ کر وہ کچن میں چل دی۔"

دیا ٹرے لے کر واپس آئی اور ٹیبل پر رکھ دی۔

"دیا چینی تو تم نے ڈالی ہی نہیں----"

بلال چائے کا کپ لبوں سے ہٹاتا ہوا بولا۔

دیا ششدہ سی انہیں دیکھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رقیہ تیکھے تیور لئے دیا کو گھور رہیں تھیں۔

تمہیں چائۓ بنانے کی تمیز نہیں ہے----" وہ دیا کی بازو " پکڑتی ہوئیں بولیں۔

امی میں نے چینی ڈالی ہے----" دیا بےیقینی کی کیفیت میں " بولی۔

۔" بلال کپ تمہارا کیا مطلب ہے میں جھوٹ بول رہا ہوں----" زور سے ٹیبل پر رکھتا ہوا بولا۔

رقیہ خونخوار نظروں سے دیا کو دیکھ رہیں تھیں۔

باجی دیکھ لیں آپ کے گھر میں مجھ پر جھوٹے ہونے کا " الزام لگایا جا رہا ہے---۔"

تمیز نہیں آتی تمہیں اپنے ماموں کو جھوٹا بولتے " ہوئے-----"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دیا کے منہ پر تھپڑ مارتی ہوئیں بولیں۔

سعدیہ منہ پر ہاتھ رکھے انہیں دیکھنے لگی۔

امی میں کیوں جھوٹ بولوں گی میں نے چینی ڈالی تھی اب "
آپ خود دیکھ لیں۔۔۔۔دیا روتی ہوئی بولی۔

سب کے سامنے تھپڑ کھانا, اپنی تضحیک پر دیا کا دل کٹ
رہا تھا۔

رقیہ نے چائے کا کپ اٹھا کر زمین پر پٹخا۔

جا کر دوبارہ چائے بناؤ اور اب اگر ٹھیک نہ بنائی تو پھر "
دیکھنا کیا حشر کرتی ہوں تمہارا۔۔۔۔" وہ سب کے سامنے دیا
پر چلا رہیں تھیں۔

سعدیہ چائے نہیں پیتی تھی اس لئے خاموش بیٹھی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی بنا لائے گی تم دھیان مت دو اس پر---" رقیہ بلال کے " ساتھ بیٹھتی ہوئی بولیں۔

دیا آنسو بہاتی پھر سے قہوہ بنانے لگی۔

شاید امی میری سوتیلی ماں ہیں اسی لئے میرے ساتھ ایسے " کرتی ہیں----" دیا سوں سوں کرتی ہوئی بولی۔

"باجی گھر میں کھانے کو کچھ بھی نہیں اگر پیسے-----"

بلال بات ادھوری چھوڑ کر انہیں دیکھنے لگا۔

ہاں ہاں تم فکر مت کرو میں ابھی لے آتی ہوں, میرے ہوتے " ہوۓ تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں----" وہ نرمی سے مسکراتی ہوئیں بولیں۔

بلال کا تو یہ روز کا کام تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رقیہ اندر کمرے میں گئیں تو سعدیہ اٹھ کر کچن میں آ گئی۔

دیا تم ٹھیک ہو۔۔۔۔" وہ فکرمندی سے بولیں۔"

جی مامی۔۔۔۔" دیا چہرہ صاف کرتی ہوئی بولی۔"

ویسے تمہاری امی بھی حد کر دیتی ہیں ایسا ظالموں والا " سلوک کرتی ہیں تم سے۔۔۔۔" وہ بےچارگی سے بولی۔

پتہ نہیں امی ایسا کیوں کرتی ہیں۔۔۔۔" دیا کی آواز بھاری ہو " گئی تھی۔

مجھے تو حیرت ہوتی ہے ایسی بھی کوئی ماں ہو گی کیا " جو اپنی سگی اولاد کے ساتھ ایسا سلوک کرتی ہو اللہ معاف کرے تمہاری ہمت ہے دیا تم برداشت کر رہی ہو۔۔۔" وہ دیا کو گلے لگاتی ہوئیں بولیں۔

امی اکثر و بیشتر ایسا ہی کرتی ہیں سب کے سامنے مجھے "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Adhoori Muhabbat| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مارتی ہیں جبکہ میں تو سارے کام سہی سے کرتی ہوں آج بھی چائے میں چینی ڈالی تھی میں نے خود چکھی تھی لیکن پھر بھی----" دیا نے سسکتے ہوئے بات ادھوری چھوڑ دی۔

"تم پریشان مت ہو میں ہوں نہ تمہارے ساتھ بات کروں گی باجی سے----"

"نہیں آپ امی سے کچھ مت کہنا وہ مجھ پر ہی شروع ہو جائیں گیں ایسے ہی ٹھیک ہے----" دیا کی آنکھوں میں خوف تھا۔

چائے کپ میں انڈیل کر وہ باہر لے آئی۔

بلال پیسے جیب میں ڈال رہا تھا۔

"اب ٹھیک ہے نہ----" رقیہ بلال کو دیکھتیں ہوئیں بولیں۔"

"جی باجی اب ٹھیک ہے---" وہ اثبات میں سر ہلاتا ہوا بولا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سعدیہ بیٹھ کر بوتل پینے لگی جو کچھ دیر قبل ماجد لے کر آیا تھا۔

اب کھڑی کھڑی منہ کیا دیکھ رہی ہو جا کر کھانے کی " تیاری کرو---" وہ خفگی سے بولیں۔

دیا بنا کچھ بولے کچن میں آ گئ۔"

دیا کو اپنے ٹیسٹ کی فکر ستا رہی تھی, کل ٹیسٹ تھا اور اس نے ابھی تک بک بھی نہیں کھولی تھی۔

وقت گزرتا جا رہا تھا دیا زندگی سے بیزار تھی ایسے میں زوار کی اصلیت بھی کھل کر سامنے آ گئ۔

کیا ہوا آپ ایسے کیوں بیٹھے ہیں----" جمال صاحب کو سر " تھام کر بیٹھے دیکھ رقیہ بیگم پریشان ہو گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ نفی میں سر ہلاتے انہیں دیکھنے لگے۔"

"بتائیں بھی مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے-----"

زوار کا کہنا ہے کہ دیا جہیز میں گاڑی ضرور لے کر آئے, " اس سے پہلے بھی بھائی صاحب مجھے باتوں ہی باتوں میں کئی چیزیں گنوا چکے ہیں----" وہ پریشانی سے گویا ہوئے۔

ابھی شادی نہیں ہوئی اور ان کا یہ حال ہے کل کو کیا کریں " گے ہمارے ساتھ یہ لوگ---" وہ حیرت سے بولیں۔

میں بھی یہی سوچ کر پریشان ہوں, انہوں نے تو ابھی سے " مطالبے شروع کر دئیے ہیں, ابھی تو بھائی صاحب جائیداد میں سے د حصہ بھی مانگ رہے تھے کہ رہے تھے پنجاب والا گھر سارا انہیں دے دوں آدھا تو ان کا ہے اپنا بھی انہیں ہی دے دوں----" وہ دو انگلیوں سے پیشانی مسلتے ہوئے بولے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائے ہائے دفع کریں ایسے لوگوں کو یہ کوئی بات ہوئی " بھلا, ہم بیٹی کو بیاہ رہے ہیں یا سودا کر رہے ہیں, میں تو کہتی ہوں جی انکار کر دیں آپ انہیں ابھی کون سا دیا کی "عمر نکلی جا رہی ہے-----

میں بھی یہی سوچ رہا ہوں اچھے لوگوں کی یہ نشانی نہیں, " انہیں دولت کا لالچ ہے بس لیکن ابھی انکار نہیں کر رہا رشتہ خراب ہو سکتا ہے ہمارا-----" وہ افسوس سے بولے-

دن گزرتے گئے گھر کا ماحول کشیدہ ہوتا گیا دیا کے رشتے کے متعلق چہ میگوئیاں ہوتی رہیں-

دیا بھی واقف تھی لیکن شاید اس کی حسیات مردہ ہو چکی تھیں اسے اب فرق نہیں پڑتا تھا زندگی نے ایسے ایسے زخم دئیے تھے کہ وہ کراہنا بھی بھول گئ تھی-

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا ٹھیک ہے زوار کا رشتہ تمہیں پسند نہیں تو ذیشان " سے کر دو دیا کا رشتہ۔۔۔" وہ منہ بناتی ہوئیں بولیں۔

باجی ذیشان مڈل پاس ہے, مکینک ہے میں کیسے اپنی بیٹی " کو وہاں بیاہ دوں۔۔۔" جمال صاحب اپنی بہن کی بات پر ششدہ رہ گئے۔

زوار سے رشتہ بھی میں نے طے کیا تھا لیکن تم اس میں " نقص نکال رہے ہو اب ذیشان بھی تمہیں مناسب نہیں لگ رہا, دیا کو بارہ کروا کے شادی کر دو بس۔۔۔۔" وہ حتمی انداز میں بولیں۔

نہیں باجی میں وہاں اپنی بیٹی نہیں دے سکتا۔۔۔" جمال " صاحب نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ناک چڑھاتیں جمال کو دیکھنے لگیں۔

ایک اور رشتہ ہے میری نظر میں اب چپ کر کے وہاں "
حامی بھر لینا-----"

کون سا رشتہ---" جمال صاحب آبرو اچکا کر بولے۔"

وہ جو اپنا اشفاق ہے نہ اس سے کر دو دیا کی شادی ایک "
ماں ہے اور ایک نانی, آرام سے رہے گی دیا وہاں-----"

اشفاق جس نے اپنی بیوی کو جلا کر مار دیا تھا وہ---" وہ "
پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے بولے--

ہاں وہی, چھوٹی سی فیملی ہے کیا ہو گیا اگر اس نے بیوی "
کو مار دیا اب ساری زندگی ماضی کو روتے رہیں گے
کیا----" وہ لاپرواہی سے بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معاف کرنا باجی لیکن میری بیٹی فالتو نہیں جو اسے اٹھا " کر پھینک دوں, اللہ اس کے لئے کوئی سبب پیدا کر دے گا ایسی جگہوں پر رشتہ میں کبھی نہیں کر سکتا۔۔۔" وہ قطعیت سے بولے۔

وہ اٹھ کر باہر آ گئیں۔

دیا کھانا لگا رہی تھی۔

پھوپھو کھانا کھا لینا ٹھنڈا ہو جاۓ گا۔

تم گرم رکھو گی تو کیسے ڈھنڈا ہو گا۔۔۔" وہ خفگی سے " بولیں۔

دیا خاموش ہو گئ۔

جمال صاحب باہر نہیں نکلے رقیہ بھی ان کے ساتھ بیٹھ گئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رقیہ یہ سکھایا ہے تم نے اپنی بیٹی کو----" وہ چہرہ موڑ " کر غصے سے بولیں۔

"کیا ہوا باجی-----"

نمک دیکھو کتنا تیز ہے نہ میرا کیا بی پی لو تھا جو تم نے " اتنا نمک ڈال دیا---" وہ چہرہ موڑ کر دیا پر برسیں۔

پھوپھو وہ-----" دیا ان کی سختی سے واقف تھی سو گھبرا " کر انہیں دیکھنے لگی۔

ابھی تک تمہیں سالن بنانا نہیں آیا کر کیا رہی ہو اتنے وقت " سے-----" وہ کڑے تیور لئے بولیں۔

رقیہ نے سالن چکھا اور دیا کے منہ پر دے مارا۔

یہ سکھایا ہے تمہیں میں نے---" وہ غصے سے گویا ہوئیں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیا کی آنکھوں میں سالن کی چھینٹیں چلی گئیں۔

" یہی کرنا ہے تم نے, بتاؤ سب کے سامنے ذلیل کروانا ہے مجھے----" وہ دیا کو جھنجھوڑتی ہوئیں بولیں۔

"امی میری آنکھوں میں----" دیا بمشکل بول پائی۔

" جاؤ دفعہ ہو منہ دھو جا کر----" وہ دیا کو دھکا دیتی ہوئیں بولیں۔

دیا لڑکھڑائی اور زمین پر جا گری۔

آنکھیں جل رہیں تھیں۔

دیا جلدی سے اٹھی اور جا کر پانی کے چھینٹے مارنے لگی۔

دیا کی آنکھیں سرخ انگارہ بنی گئیں۔

جلن کا احساس ابھی تک ہو رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Adhoori Muhabbat| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی پھوپھو اور امی دونوں میں سے کسی ایک نے بھی دیا سے پوچھنے کی زحمت نہ کی کہ وہ ٹھیک ہے بھی یا نہیں۔

دیا روتی ہوئی اپنے بیڈ پر گر گئ۔

نا جانے دیا کو کبھی عزت اور محبت ملنے والی بھی تھی یا نہیں۔

بلآخر دیا نے خود زوار کے رشتے سے انکار کر دیا, جمال صاحب نے اپنی بیٹی کا ساتھ دیا اس طرح دیا کا

رشتہ ٹوٹا تو دونوں بھائیوں کا رشتہ بھی تمام ہو گیا۔

لو بھابھی اچھا خاصا رشتہ توڑ دیا آپ لوگوں نے, آپ کو " "تو شکر کرنا چائیے تھے انہوں نے خود مانگا تھا رشتہ۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکر کیا کریں لالچی لوگ ہیں وہ کیسے اپنی بیٹی دے دیں " وہاں----" رقیہ منہ بناتی ہوئی بولی۔

دیا چاۓ رکھ کر وہیں بیٹھ گئ۔

رشتے والوں کا معلوم ہے نہ تمہیں اچھی بھلی لڑکی میں " بھی ہزاروں نقص نکال کر چلے جاتے پھر موٹی لڑکیوں کے تو رشتے ہوتے ہی نہیں ہیں----" وہ منہ پھلا کر بولیں۔

۔" وہ ناگواری سے دیا موٹی تو نہیں ہے کہ رشتہ نہ ہو---" بولیں۔

لو بھابھی تم کہاں بیٹھی ہو آج کل ذرا دیکھو خوبصورت " لڑکیوں کو انکار کر جاتے ہیں پھر ایسی لڑکیوں کے رشتے کہاں ہوں گے موٹی کالی ناک دیکھو ذرا دیا کا,, تم بس "وظیفے کرو پھر شاید کوئی مناسب رشتہ ملے-----

دیا کی پھوپھو حقارت سے بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنی ذات کی اتنی تضحیک دیا زمین میں گڑھ چکی تھی۔

اتنا پڑھا لکھا کر کیا کرنا ہے شادی کر کے فارغ کرتی اب "

"آدھی زندگی چوکھٹ پر بٹھائے رکھنا, پھر پریشانی الگ....

اللہ بہتر کرے گا آپ فکر مت کریں..." رقیہ بیگم کو کچھ "

کہنا مناسب نہ لگا۔

اس سے زیادہ سکت دیا میں نہیں تھی۔

وہ خاموشی سے اٹھ کر اپنے کمرے میں آ گئی۔

زندگی نا جانے کس بھنور میں پھنس گئ تھی۔

دیا کو وحشت ہونے لگی تھی خود سے اپنے آس پاس کے

لوگوں سے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Adhoori Muhabbat| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیا کے امی ابو حج پر چلے گئے۔

دیا اور اس کی چھوٹی پھوپھو جو کہ ڈنمارک سے ان کی خاطر آئی تھی, کے لاکھ کہنے کے باوجود رقیہ بیگم دیا اور ماحد کو بلال کے گھر چھوڑ گئیں۔

دیا کے لئے یہ دن کسی عذاب سے کم نہیں تھے۔

" دیا تم دال بہت اچھی بناتی ہو, ایسا کرو ہانڈی تم بنا لو---" سعدیہ مسکراتی ہوئی بولی۔

جی ٹھیک ہے مامی---" دیا جھاڑو لگاتی ہوئی بولی-"

دیا راہداری سے گزر رہی تھی جب نظر بلال پر پڑی وہ ایک طرف ہوتی آگے گزر گئ لیکن اس کی کلائی بلال کے ہاتھ میں آ چکی تھی۔

کہاں جا رہی ہو ڈارلنگ-----" وہ کمینگی سے دیکھتا ہوا " بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماموں میرا ہاتھ چھوڑیں---" دیا اپنا ہاتھ چھڑوانے کی سعی " کرنے لگی۔

اتنی جلدی بھی کیا ہے---" کہتے ہوئے وہ دوسرے ہاتھ " سے دیا کا دوپٹہ کھینچنے لگا۔

ماموں آپ کو شرم آنی چائیے چھوڑیں مجھے----" دیا کو " اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہوا۔

وہ حوس بھری نگاہیں دیا پر گاڑھے ہوئے تھا, دوپٹہ نیچے سرکتا جا رہا تھا۔

دیا نے دائیں ہاتھ سے دوپٹے کو مضبوطی سے پکڑ لیا۔

۔" دیا تقریباً چلائی۔میں مامی کو آواز دیتی ہوں, مامی---"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلال تاسف سے دیکھتا اسے چھوڑ کر چل دیا۔

دیا کی آنکھوں میں نمی جمع ہونے لگی۔

وہ بھاگ کر کچن میں آ گئی۔

" امی آپ کو منع کیا تھا یہاں مت چھوڑیں ہمیں میری عصمت خطرے میں ڈال کر چلی گئیں آپ---" دیا سلیب پر ہاتھ رکھے آنسو بہاتی ہوئی بولی۔

" پتہ نہیں کیسا انسان ہے یہ اپنی دو بیٹیاں ہیں پھر بھی میری عزت پر ہاتھ ڈالتا ہے---"

"اللہ پاک پلیز میری حفاظت کرنا---"

" یااللہ پلیز میری امی کو بدل دینا وہ مجھ پر اعتبار کریں پچھلی بار بھی امی نے یہی کہا تھا کہ میں نے کچھ کیا ہو گا تبھی ماموں نے ایسا کیا لیکن تو جانتا ہے میں نے کچھ نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا امی مجھ پر کیوں اعتبار نہیں کرتیں---" دیا تھک چکی تھی زندگی اس پر تنگ تھی ایسے حال میں انسان کیسے جی سکتا ہے, وہ روز بکھرتی اور روز اپنے ٹکڑے سمیٹتی پھر سے کھڑی ہو جاتی۔

زندگی آزما رہی تھی لیکن ہر حد پار کر کے,

دیا کو ایک لمحہ سکون کا میسر نہیں تھا,

سارا کام دیا سے کروانے کے بعد بلال سب کو کہتا کہ بچوں کو تو ہم نے کوئی کام نہیں کرنے دیا۔

آپی آج پھر دال----" ماحد منہ بناتا ہوا بولا۔"

ماحد میں کیا کر سکتی ہوں جو ماموں دے رہے وہی کھانا " ہے----" دیا تاسف سے بولی۔

لیکن خود تو وہ سب پیزا کھا رہے ہیں کل برگر کھایا تھا "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمیں کیوں نہیں دیتے----" ماحد معصومیت سے بولا۔

تم کھانا کھاؤ امی ابو آئیں گے نہ پھر ہم سب مل کر کھائیں گے----" دیا نے اسے بہلانا چاہا۔

ماحد منہ بناتا کھانے لگا۔

آج چوتھا روز تھا وہ ڈال کھا رہے تھے۔

جبکہ گھر کا سارا راشن رقیہ دے کر گئ تھی بلال کا بھی اور اپنے بچوں کا بھی۔

سب ائیر پورٹ پر کھڑے تھے۔ زوار بھی وہیں پر تھا۔

دیا آئی تو سب کو سلام کرنے لگی, زوار کو بھی اس نے سلام کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیا آگے بڑھ کر ہار پہنانے لگی تو بلال نے اسے جھٹک کر پرے کر دیا,

تم کیوں پہنا رہی ہو ہمارا حق ہے تم گھر جا کر پہناتی رہنا۔

دیا کی آنکھیں چھلک پڑیں, چالیس دن وہ پہلی بار اپنے امی ابو کی بغیر رہے تھے چاہے جیسا بھی سلوک تھا لیکن وہ بےصبری سے ان کا انتظار کر رہے تھے۔

دیا نے چہرہ موڑا تو رقیہ دکھائی دی, دیا ان کے گلے لگ کر رونے لگی۔

بلال ناگواری سے دیا کو دیکھنے لگا جو اس سے پہلے رقیہ سے مل رہی تھی۔

گھر آ کر خوب ہنگامہ ہوا۔

میری بہن تھی پہلا حق میرا تھا پھر کیوں دیا مجھ سے " پہلے ملی----" بلال کافی دیر سے ایک ہی بات پر اڑا تھا,

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کافی بحث ہوئی جس کے بعد بلال ناراض ہو کر چلا گیا۔

جمال صاحب پریشانی سے کمرے میں داخل ہوئے۔

کیا ہوا جی آپ کو---" رقیہ آن کے چہرے پر فکر کے آثار " دیکھ کر بولیں۔

اکاؤنٹ میں چھ سات لاکھ تھا لیکن اب صرف پچس ہزار " پڑا ہے---" وہ بولتے ہوۓ کرسی پر بیٹھ گئے۔

اے ٹی ایم تو بلال کے پاس تھا نہ----" رقیہ کو اپنی آواز " کسی گہری کھائی سے آتی محسوس ہوئی۔

میں خود حیران ہوں جسے میں اپنا بھائی کہتا ہوں وہ یہ " سب کر رہا----" وہ ششدہ سے بولے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بلال کو بلاتی ہوں----" رقیہ بیگم فون ملاتی ہوئیں " بولیں۔

آپ لوگ ہم پر الزام لگا رہے ہیں---" بلال الٹا ان پر برس " پڑا۔

ہم صرف پوچھ رہے ہیں الزام کون لگا رہا---" جمال " صاحب خفگی سے بولے۔

آپ لوگ کیسے ہیں اچھے سے جانتا ہوں اپنی بیٹی کو " دیکھیں ذرا لڑکوں سے باتیں کرتی ہے ائیر پورٹ پر بھی زوار سے باتیں کر رہی تھی بے غیرت کہیں کی----" وہ ہنکار بھر کر بولا۔

بلال حد میں رہو تم---" جمال صاحب غصے سے بولے۔"

بلال رقیہ اور جمال صاحب پر بھی مختلف قسم کے الزام

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگانے لگا۔

سعدیہ بھی پیچھے نہیں رہی۔

تمہاری بیٹی تو تم سے نفرت کرتی ہے میرے ساتھ تمہاری برائیاں کرتی تھی امی ایسی ہیں امی ویسی ہیں اور پتہ نہیں کیا کیا۔۔۔" دیا سہم کر اس ہنگامے کو دیکھ رہی تھی۔

" نکل جاؤ میرے گھر سے اور دوبارہ یہاں قدم مت رکھنا۔۔۔" رقیہ بیگم چلائیں۔

یہاں سے ان کی بول چال ختم ہو گئ۔

رات دیا نے اپنی امی کو سب بتا دیا جو کچھ ان چالیس دنوں میں اس کے ساتھ ہوا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاید میرا بھائی ہی ایسا ہے---" وہ تاسف سے بولیں۔"

دیا شکر کرنے لگی کہ اس کی امی نے اس پر اعتبار کیا۔

دیا تم ماحد کا دھیان رکھنا, خبر دار اگر غفلت برتی تم نے "
اس سے تو دیکھنا----" وہ سختی سے تاکید کرنے لگیں۔

دیا کی امی پشاور جا رہی تھیں اپنے چچازاد بھائی کی وفات کا سن کر۔

جی اچھا----" دیا بس اتنا ہی بول پائی۔"

دیا کھانا بنا کر کمرے میں آ گئی۔

پڑھائی میں وہ اتنی مصروف ہو گئ تھی کہ اپنا بھی ہوش
--نہیں رہا تھا

دیا نے فیسبک کھولی تو نیو میسجز نظر آئے۔

راحیل---" دیا نے زیر لب دہرایا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیا کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

راحیل جو کہ اس کی امی کے کزن کا بیٹا ہے۔ جسے چند روز قبل دیا نے ایڈ کیا تھا۔

دیا جواب دینے لگی۔

حال احوال دریافت کرنے کے بعد ہلکی پھلکی باتیں ہوتی رہیں

۔"دیا یہ میرا نمبر ہے مجھ سے رابطے میں رہنا۔۔۔" راحیل اپنا نمبر دیتا ہوا بولا۔

"ٹھیک ہے۔۔۔۔"

زندگی سے بیزار دیا نے نمبر سیو نہ کیا نہ ہی اپنا نمبر دیا۔

دیا آف لائن ہو گئ اور پھر سے کچن کا رخ کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"امی تو کچھ دن رہ کر آئیں گیں پشاور-----"

دیا دودھ چولہے پر چڑھاتی سوچنے لگی۔

پڑھائی میں خود کو مگن کئے دن گزرتے گئے دیا دوبارہ فیسبک پر آن لائن نہیں ہوئی۔

کیا کرنا ہے تم نے پڑھائی لکھائی کر کے بتاؤ---" رقیہ " کڑے تیور لئے بولیں۔

امی---" دیا نم آنکھوں سے انہیں دیکھنے لگی۔"

اتنا ہی شوق ہے نہ تو خود اٹھاؤ اپنی پڑھائی کا خرچہ ہم " سے نہیں ہوتا---" وہ سفاکی سے بولیں۔

دیا تڑپ کر انہیں دیکھنے لگی۔

جی ٹھیک ہے---" دیا بمشکل آنسو روکتی ہوئی بولی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اندر کہاں جا رہی ہو جا کر روٹی بناؤ برتن بھی سہی سے صاف نہیں کئے تم نے----" وہ خفگی سے بولیں۔

دیا سر جھکائے باورچی خانے میں آ گئی۔

" دو زندگی پتہ نہیں کیا ہے میری تو سمجھ سے باہر ہے---" موتی ٹوٹ کر دیا کے رخسار پر آ گرے۔

میں اپنے امی ابو پر بوجھ ہوں, آہ,, کتنی بری ہوں نہ میں " جو سب کو پریشان کر رکھا ہے۔ پتہ نہیں لوگ کیسے لمبی زندگی کی دعا مانگتے ہیں میرے لئے تو یہی ناسور بنی ہوئی ہے-----"

متواتر آنسو دیا کے چہرے کو بھگو رہے تھے۔

کیا ایسی بھی کسی کی زندگی ہوتی ہے کیا مجھے تو یہ " زندگی نہیں لگتی موت اس سے کئی درجے بہتر ہے کم از

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کم ان سب فکروں سے آزاد تو ہو جاؤں گی میں پھر امی ابو کی بھی پریشانی ختم ہو جائے گی----"

تکلیف ہی تکلیف تھی جس کا کوئی حساب نہیں تھا جب سے آنکھ کھولی تھی سوائے دکھ کے کچھ نہیں دیکھا تھا پھر کیسے وہ زندگی سے پیار کرتی, کیسے جینے کی خواہش کرتی؟؟

دیا نے ٹیوشن پڑھانا شروع کر دیا اور اپنے آنے جانے کا کرایہ ان پیسوں سے دینے لگی-

وہ کالج سے تھکی آئی تو چینج کر کے سیدھا کچن میں آ گئی-

دوپہر کا کھانا بنایا اور ساتھ ہی ٹیوشن والے بچے آ گئے-

دیا کو بخار تھا لیکن وہ پھر بھی سارے کام سر انجام دے رہی تھی-

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بچوں کو پڑھا کر دیا نے پھر سے کچن کا رخ کیا اور شام کی چائے بنانے لگی۔

ابھی سانس بھی نہیں لیا تھا کہ رات کے کھانے کی تیاری۔

وہ سارا دن پاگلوں کی طرح کام کرتی رہتی مانو وہ کوئی انسان نہیں مشین ہو۔

دیا تم اٹھ کیوں نہیں رہی---" صبح کے پانچ بجے وہ دیا " کے سر پر آن کھڑی ہوئیں۔

رقیہ گزشتہ پندرہ منٹ سے اسے اٹھا رہیں تھیں۔

اٹھ جاتی ہوں امی---" دیا نقاہت سے بولی۔"

"جلدی اٹھو کام کون کرے گا---"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غصے سے بھری آواز دیا کی سماعتوں سے ٹکرائی۔

امی مجھے بخار ہے آج صفائی نہیں کرتی۔۔۔" دیا کا چہرہ " ستا ہوا تھا۔

بخار ہے تو کیا ہوا خبر دار جو صفائی نا کرنے کا سوچا تم " نے, اب نکلو یہاں سے مجھے دوبارہ نہ کہنا پڑے, صفائی کرو پھر ناشتہ بنانا۔۔۔" وہ خفگی سے کہیں کھڑی ہو گئیں۔

دیا ٹوٹے دل سے انہیں دیکھنے لگی جو اس کی سگی ماں تھی اور اس سے سوتیلوں جیسا سلوک کر رہی تھی۔

دیا بخوبی واقف تھی ان کی عادت سے اس لئے اٹھ گئ۔
دیا بیمار ہو یا کوئی اور مسئلہ ہو رقیہ معمول کا ہر کام کرواتی, اسے بیماری میں بھی چھٹی نہ ملتی۔

عجب مشقت بھری زندگی تھی دیا کی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دکھوں سے سجی, اذیتیوں سے بھرپور۔

اکتاہٹ کے باعث آج دیا اس نے فیسبک کھولی۔

میسجز کی بھرمار تھی۔

"دیا تم کہاں غائب ہو گئ ہو-----"

"اگر کوئی مسئلہ ہو گیا ہے تو مجھے بتا تو دو----"

دیا اس کے میسج پڑھتی جا رہی تھی جس میں وہ غصہ اور فکر کا اظہار کر رہا تھا۔

نماز پڑھ کر نوٹیفیکیشن دیکھی تو راحیل کی برتھ ڈے لکھا آ رہا تھا۔

میں رات کو بارہ بجے وش کر دوں گی انہیں---" دیا "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکرین کو دیکھتی ہوئی سوچنے لگی۔

ٹھیک بارہ بجے دیا نے پہلے سے لکھا میسج راحیل کو بھیج دیا۔

بہت شکریہ---" فوراً راحیل کے میسجز آنے لگے۔"

دیا میں تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں بہت دنوں سے کوشش " کر رہا ہوں لیکن اس میں ناکام ہو رہا ہوں---" راحیل کا میسج پڑھ کر دیا کی پیشانی پر دو لکریں ابھریں۔

جو کہنا ہے کہ دیں----" دیا نے بنا سوچے سمجھے کہ دیا۔"

"اچھا ویٹ میں باہر ہوں گھر جا کر بات کرتا ہوں-----"

دیا میسج پڑھ کر انتظار کرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدھے گھنٹے بعد راحیل کا میسج آیا۔

"کیا ہم کال پر بات کر سکتے ہیں----"

دیا پریشانی سے میسج ٹائپ کرنے لگی۔

اس وقت کیسے آپ جانتے ہیں نہ میری ماما کتنی سخت " ہیں"-----

دیا پلیز مجھے بہت اہم بات کرنی ہے پلیز ایک بار کر " لو"----

راحیل کے بے حد اصرار پر دیا نے اسے اپنا نمبر دیا اور ساتھ ہی اس کے نمبر پر کال آنے لگی۔

دیا کے چہرے پر خوف نمایاں تھا۔

کانپتے وجود کے ساتھ دیا نے کال اٹینڈ کر لی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ دیر اِدھر اُدھر کی باتیں کرنے کے بعد راحیل موضوع پر آیا۔

"دیا مجھے تم سے کچھ کہنا ہے-----"

"جو کہنا ہے بول دیں میں سن رہی ہوں-----"

" ایسے نہیں تم برا مان جاؤں گی, میں تمہیں میسج کرتا ہوں۔
لیکن تم کال بند مت کرنا-----"

دیا کی نظریں ہنوز اسکرین پر جمی تھیں۔

راحیل کا میسج دیکھ کر وہ ششدہ رہ گئی۔

دیا خالی خالی نظروں سے میسج جو دیکھ رہی تھی جس میں" آئی لو یو دیا----" لکھا تھا۔

چند پل خاموشی کی نذر ہوئے پھر راحیل نے اس خاموشی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کو توڑا۔

"دیا کیا تمہیں میری بات کا برا لگا-----"

دیا نے اس کی بات کو نظر انداز کیا۔

کیا آپ میرے بارے میں کچھ بھی جانتے ہیں جو ایسے کہ " رہے ہیں----" بولتے بولتے دیا کی آواز بھاری ہو گئ۔

ہم ایک ہی فیملی سے ہیں زیادہ نہیں جانتا آپ کو مگر پھر " بھی پسند کرتا ہوں آپ کو اور میرا پروپوزل آپ کو قبول کرنا ہی ہو گا---"

راحیل یہ کیا بات ہوئی----" دیا شش و پنج میں مبتلا ہو گئ۔"

راحیل مزید آدھ گھنٹہ بات کرتا رہا اس نے قصد کر رکھا تھا کہ مثبت جواب ہی لے گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

--" دیا نے ہتھیار ٹھیک ہے میں آپ کو سوچ کر بتاؤں گی--"
ڈالتے ہوئے کال بند کر دی اور راحیل کے بارے میں
سوچنے لگی۔

کیا مجھے بھی کوئی پیار کر سکتا ہے---" وہ بے یقینی کی "
کیفیت میں تھی۔

کیا میرا بھی کوئی خیال کرنے والا ہے؟ راحیل کے لئے "
"میں اہمیت رکھتی ہوں سچ میں ایسا ہو سکتا ہے کیا؟-----

دیا خوشگوار حیرت میں مبتلا ہو گئ۔

پوری رات سوتے جاگتے وہ راحیل کے متعلق سوچتی رہی
سحر کی روشنی دیکھتے ہی دیا نے اسے میسج کر دیا۔

میں آپ کا پروپوزل قبول کرتی ہوں---" دیا کے چہرے پر "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دلفریب مسکراہٹ نے احاطہ کر لیا۔

یہ احساس ہی خوش کن تھا کہ اس کا احساس کرنے والا بھی کوئی ہے۔

کوئی ہے جسے اس کی فکر ہے جس کے لئے وہ اہمیت رکھتی ہے۔

وہ اتنی بھی بے مول نہیں جتنا سب نے اسے بنا دیا تھا۔

بات چیت بڑھنے لگی, واقفیت بڑھنے لگی مراسل بڑھنے لگے تو راحیل نے اپنا مطالبہ کیا۔

" دیا تم روز مجھے گڈ مارننگ کا میسج کیا کرو گی اور ساتھ میں اپنی ایک تصویر بھیجو گی----"

دیا پریشانی کے عالم میں اس کا میسج پڑھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"راحیل مجھے یہ سب نہیں آتا----"

"کوئی مسئلہ نہیں میں تمہیں سکھا دوں گا---"

دیا نے اس کی خوشی کی خاطر اس کی بات مان لی۔

****//////****

میرا بچہ میرا چاند پاس ہو گیا----" رقیہ ماحد کو سینے سے " لگاتی ہوئیں بولیں۔

دیا بھی وہیں کھڑی تھی۔

رقیہ کبھی اس کا ماتھا چومتی تو کبھی رخسار۔

دیا حسرت زدہ نظروں سے انہیں دیکھ رہی تھی۔

بوجھل دل کے ساتھ وہ اپنے کمرے میں آ گئ۔

مجھے تو ایسے کبھی پیار نہیں کیا امی نے, کیا بیٹے ہی "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب کچھ ہوتے ہیں بیٹیوں کی کوئی وقعت کوئی اہمیت نہیں-----"

" بیٹیاں کسی قابل نہیں ہوتیں کیا؟ پھر ان کے وجود سے اتنی نفرت کیوں کی جاتی ہے کیوں انہیں حقارت سے دیکھا جاتا ہے جیسے وہ کوئی غلیظ چیز ہوں؟ ایسا برتاؤ کیوں کرتے ہیں جیسے میں انسان ہی نہیں ہوں کیا مجھے تکلیف نہیں ہوتی؟----" دیا کرب سے سوچنے لگی۔

دیا سوچتی ہوئی فون اٹھا کر دیکھنے لگی۔

راحیل دیا کے دل میں اترتا جا رہا تھا۔

دیا کو اس کی آنکھوں کی معصومیت بھا گئ تھی۔

دن بہ دن وہ راحیل کے قریب ہوتی جا رہی تھی۔

" راحیل ایک بات پوچھوں؟---" دیا نے کچھ سوچ کر میسج

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھیجا۔

ہاں ضرور---" اگلے ہی لمحے جواب موصول ہوا۔"

آپ کو میں کیوں پسند آ گئ, نہ تو میں اتنی خوبصورت ہوں " نہ ہی اچھی ایسا کیا تھا جو آپ نے مجھے پسند کیا----" دیا نے دماغ میں سر اٹھاتے سوال آج لکھ ہی ڈالے۔

تمہاری سادگی, تمہاری معصومیت,تمہاری وفاداری, کے " باعث جو تمہیں مکمل کرتی ہے۔ اور کس نے کہا تم خوبصورت نہیں بلاوجہ تم اپنی ناقدری کرتی ہو اچھی بھلی تو ہو-----"

دیا پڑھتی ہوئی مسکرانے لگی۔

آج تک کسی نے ایسا نہیں کہا سب کی نظر میں تو میں " عجیب سی ہوں لیکن راحیل کی نظر میں----" دیا نے بات ادھوری چھوڑ دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کالج جانے کے باعث دیا پڑھائی میں خاصی مصروف ہو گئ تھی لیکن راحیل کے ساتھ نزدیکیاں وقت کے ساتھ بڑھتی جا رہیں تھیں۔

" بیٹیاں تو بس فکر ہی کا باعث بنتی ہیں ----" رقیہ جمال صاحب کو دیکھتی ہوئی بولی۔

" ایسا ہی ہے لیکن ہم کیا کر سکتے ہیں جو اللہ نے بہتر سمجھا----" جمال صاحب آپ بھرتے ہوۓ بولے۔

" دن رات بس دیا کی شادی کی فکر میں گھلتا رہتا ہوں رشتے والوں کے تو دماغ ہی بہت خراب ہیں آپ کی بیٹی موٹی ہے رنگ بھی گوار نہیں۔ ہوں۔" وہ ہنکار بھرتے ہوۓ بولے۔---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تو دن رات دعا کرتی ہوں کہ اس کے رشتے کی بات کہیں بن جائے لیکن پتہ نہیں کیا لکھا ہے نصیب میں ۔

لڑکوں کی یہ کفر لاحق نہیں ہوتی بیٹھے بٹھائے رشتہ مل جاتا ہے اور لڑکیوں کے لئے خوار ہونا پڑتا...." وہ منہ بناتی ہوئیں بولیں۔

دیا اپنے کمرے میں بیٹھی راحیل کے بارے میں سوچ رہی تھی۔

موبائل کی ٹون سنائی دی تو دیا اپنی سوچوں کے محور سے باہر نکلی۔

راحیل کا میسج دیکھ کر نم آنکھیں مسکرانے لگیں۔

کوئی ایسا شخص جو آپ کو سمجھے آپ کو اپنا اپنا سا لگے اس کی جانب سے ملنی والی ایک تھپکی ہی ساری فکر ہوا کر دیتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تمہیں یاد ہے میری سالگرہ آ رہی ہے----"

میسج پڑھ کر اس کے لب مسکرانے لگے۔

"جی ہاں میں کیسے بھول سکتی ہوں----"

بھیج کر وہ جواب کا انتظار کرنے لگی۔

"پھر مجھے کیا تحفہ دے رہی ہو----"

دیا کہ پیشانی پر شکنیں ابھریں وہ پرسوچ دکھائی دے رہی تھی۔

آپ بتائیں آپ کو کیا چائیے----" دیا کو جب سمجھ نہ آیا تو " یہ ذمہ داری اسی پر ڈال دی۔

ایسا کرو مجھے تحفہ میں گھڑی دے دو, تاکہ تمہاری " نشانی کی شکل میں ہمیشہ میرے پاس رہے----"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی ٹھیک ہے---" دیا مسرور ہو کر لکھنے لگی۔"

گھنٹہ بھر وہ اِدھر اُدھر کی باتیں کرتے رہے پھر نیند کا خمار بڑھنے لگا تو دیا نے سر تکیے پر رکھ دیا اور نیند کی وادی میں اتر گئ۔

امی میں جا رہی ہوں---" دیا ہانک لگاتی باہر نکل گئی۔"

اب تو پیدل ہی جانا پڑے گا---" دیا ہاتھ میں پکڑے پیسے " دیکھتی ہوئی بولی۔

کراچی کی مصروف سڑک پر وہ چلتی ہوئی جا رہی تھی۔

چاہنے والے کے لئے کوئی قربانی دی جاۓ تو تکلیف کا احساس ہی نہیں ہوتا۔

دیا گھنٹہ پیدل چل کر صدر پہنچی جہاں اس کا کالج تھا۔

دیا ٹائم دیکھو تم کتنا لیٹ آئی ہو---" ڈسپلن انچارج غصیلی " آواز میں بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ میم مجھے بس نہیں ملی آج اسی لئے لیٹ ہو گئی۔۔۔" دیا " بے بہانہ بنایا۔

" آج جانے دے رہی ہوں کل بھی اگر لیٹ ہوئی تو فائن چارج کروں گی میں۔۔۔" وہ تیوری چڑھا کر بولیں۔

دیا سر جھکائے کلاس کی جانب چلنے لگی۔

" اف لیکچر بھی شروع ہو گیا ہے۔۔۔" دیا لب کاٹتی دروازے میں آئی۔

" مے آئ کم اِن سر۔۔۔" دیا کے چہرے پر خوف کی لکریں تھیں۔

" لیکچر شروع ہوئے پندرہ منٹ ہو گئے ہیں اور آپ اب آ رہیں ہیں۔۔۔" وہ تیکھے تیور لئے بولے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سر بس کی وجہ سے لیٹ ہو گئی---" دیا حواس باختہ سی بولی۔

" آپ جانتی ہیں نہ میں لیٹ آنے والوں کو کلاس میں بیٹھنے نہیں دیتا, باہر کھڑی ہو جائیں جب یہ کلاس ختم ہو جائے ۔" وہ درشتی سے کہتے چہرہ موڑ کر بورڈ پر اندر آ جانا۔۔۔ لکھنے لگے۔

دیا رونے والی شکل بناتی وہیں کھڑی رہی۔

"سوری سر آئندہ نہیں ہو گا ایسا---"

" میں نے آپ سے باہر جانے کا بولا ہے اور آپ ابھی تک یہی کھڑی ہیں---" وہ پیشانی پر بل ڈالے دیا کو گھورتے ہوئے بولے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سوری------"

آؤٹ---" وہ دیا کی بات کاٹ کر ہاتھ کے اشارے سے بولے۔"

دیا کو کلاس میں دبی دبی ہنسی سنائی دے رہی تھی۔

دیا آنسو پیتی باہر چلی گئی۔

محبت جب کی جاتی ہے تو بہت کچھ برداشت کرنا پڑتا ہے اپنی ذات کو بھولنا پڑتا ہے دیا بھی یہی کر رہی تھی اس کی خاطر خود کو قربان کر رہی تھی لیکن ہر انسان ہمارے ایثار کو سمجھنے والا نہیں ہوتا کیونکہ جن کی جتنی قدر کی جائے وہ اتنا ہی بے قدر کرتے ہیں۔

دیا تقریباً ایک مہینہ پیدل کالج جاتی رہی صرف راحیل کی خاطر اسے تحفہ دینے کے عوض۔

بلآخر وہ گھڑی خریدنے کے قابل ہوئی اور سلور کلر کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھڑی خرید لی۔

گھر میں پشاور جانے کی تیاریاں ہو رہیں تھیں اور دیا اپنے امتحانات کی تیاریوں میں مصروف تھی۔

راحیل کے بھائی کی شادی تھی۔

دیا کے سوا سارے گھر والے جا رہے تھے۔

راحیل اس کے نہ آنے کے فیصلے پر سخت خفا تھا۔

دیا تم میری خاطر آؤ گی---" راحیل کال پر بات کر رہا تھا۔"

راحیل میرے انٹر کے پیپر ہیں میں کیسے آ سکتی ہوں-----" " " دیا پریشانی سے گویا ہوئی۔

دیا میں کچھ نہیں جانتا تم میری خاطر اتنا بھی نہیں کر "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سکتی----

راحیل اگر میرے پیپرز نہ ہوتے تو میں ضرور آ جاتی " لیکن پیپر کیسے چھوڑ دوں میرا سال ضائع ہو جاۓ گا------"
دیا نے اسے سمجھانا چاہا۔

--" راحیل کے ان الفاظ پر دیا خاموش ہو تمہیں میری قسم--" گئ۔

وہ راحیل سے محبت کرنے لگی تھی پھر کیسے اس انسان کی بات ٹال دیتی جو اس کی سانسوں کے ساتھ چل رہا تھا۔

"ٹھیک ہے میں آ جاؤں گی----"
تھینک یو سو مچ دیا میں تمہارا انتظار کروں گا-----"راحیل " خوشی سے نہال ہو گیا۔

دیا گھبراتی ہوئی امی کے پاس آ گئ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی میں بھی پشاور جاؤں گی----" دیا ڈرتی ہوئی بولی۔"

اور امتحان میں دوں گی---" وہ غصے سے گویا ہوئیں۔"

"امی مجھے بھی جانا ہے شادی میں----"

" فضول کی ضد مت کرو اور جا کر اپنے امتحان کی تیاری کرو----"

امی میں کچھ نہیں جانتی مجھے جانا ہے آپ کے ساتھ---" " دیا بضد ہوئی۔

رقیہ نے ایک تھپڑ دیا کے رخسار پر مارا۔

دیا نم آنکھوں سے انہیں دیکھنے لگی۔

اگر تم نے زبان تراشی کی تو بہت برا ہو گا دیا----" وہ " سرخ ہوتے چہرہ لئے بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں یہاں اکیلے نہیں رہوں گی بتا رہی ہوں-----"

دیا بولتی ہوئی باہر چلی گئ-

نا جانے کتنی دیر دیا آنسو بہاتی رہی-

میں ضرور آؤں گی راحیل پیپرز تو سپلیمنٹری میں بھی دے دوں گی--" دیا ہاتھ کی پشت سے آنسوؤں سے تر چہرہ رگڑتی ہوئی بولی-

ایک لمبی بحث و تمحیص کے بعد دیا کی بھی ٹکٹ کروا لی گئی لیکن اسے سنگل سیٹ ملی کیونکہ سب کی ٹکٹس پہلے ہی ہو چکی تھیں-

لیکن دیا کو تو جانے کی اتنی خوشی تھی کہ اس بات کا احساس ہی نہیں ہوا-

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

راحیل کی خوشی کا بھی کوئی ٹھکانہ نہیں تھا, حقیقت میں ایسا تھا یا پھر وہ دکھاوا کر رہا تھا۔

دیا خوشی سے نہال ٹرین میں آ گئ سب گھر والے ایک ڈبے میں تھے اور دیا کو کسی دوسرے ڈبے میں ایک سیٹ ملی تھی برتھ کے بنا۔

چھتیس گھنٹے کا سفر نہایت لمبا اور تھکا دینے والا تھا۔ کراچی سے پشاور لیکن دیا کو اپنی محبت سے ملنے کا اشتیاق اس قدر تھا کہ ان چیزوں کے بارے میں سوچا ہی نہیں۔

ٹرین میں بیٹھ کر دیا نے راحیل کو میسج کر دیا۔

"میں آ رہی ہوں؟----"

میں آپ لوگوں کو لینے آؤں گا----" راحیل کا میسج پڑھ کر " دیا مسکرانے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وقت گزر رہا تھا اور دیا تھکاوٹ کا شکار ہو رہی تھی سنگل سیٹ پر بیٹھ کر اتنا لمبا سفر کرنا بہت مشکل تھا۔

وہ کبھی آس پاس دیکھتی تو کبھی کھڑی ہو کر دوبارہ بیٹھ جاتی۔

اللہ اللہ کر کے یہ چھتیس گھنٹے کا سفر تمام ہوا۔

سٹیشن پر توقع کے مطابق راحیل ان کا منتظر تھا۔

دیا کو دیکھ کر اس نے ایک نرم سی مسکراہٹ اچھالی۔

دیا کا دل بے قابو ہو رہا تھا راحیل کو دیکھ کر سفر کی تمام تکلیف بھول گئے۔۔

محبت کا نشہ ہی ایسا ہے جب عشق کے مدار میں قدم رکھتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے تو اپنا آپ بھول جاتی ہے اپنی تکلف تکلیف نہیں لگتی یاد رہتی ہے تو صرف اس انسان کی خوشی۔

دیا تم مہندی کیوں نہیں لگا رہی----" دیا کی کزن جو کہ " مہندی لگا رہی تھی حیرت سے بولی۔

میرا دل نہیں کر رہا---" دیا نے بہانہ بنایا۔"

میں نہیں مان سکتی تم جو مہندی کی دیوانی ہو آج شادی پر " مہندی لگانے سے انکار کر رہی ہو---" وہ آنکھیں باہر نکالتی ہوئی بولی۔

نہیں بس ایسے ہی----" دیا شانے اچکاتی ہوئی بولی۔"

دیا کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ بھی مہندی لگائے لیکن اپنے دل پر اس نے قفل لگا رکھے تھے کیونکہ راحیل کو پسند نہیں تھی اس نے دیا کو مہندی لگوانے سے منع کیا تھا اور اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دن کے بعد سے اس نے مہندی لگوانا چھوڑ دیا۔

دیا بار بار فون دیکھ رہی تھی لیکن وہ خاموش تھا۔

راحیل یہاں سے وہاں جا رہا تھا لیکن دیا کو ایک نظر بھی نہ دیکھا۔

دیا کا دل کسی انہونی کی ردا سنا رہا تھا۔

دیا نے رات میں اسے میسج کیا۔

دیا دیکھو ایسی کوئی بات نہیں ہے میں شادی کے کام کاج کے باعث مصروف ہوں...." راحیل نے عذر پیش کیا۔

لیکن راحیل آپ نے ایک نظر بھی مجھ پر نہیں ڈالی صبح سے..." دیا کا دل خون کے آنسو رو رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس کے لئے وہ خود کو بھلا بیٹھی تھی آج وہی انجان بن رہا تھا۔

دل کیسے برداشت کر لیتا, کہاں سے اتنا حوصلہ لاتا جس کی خاطر وہ اتنی دور سے آئی اپنی پیپر تک چھوڑ دئیے۔ اس کے پاس فرصت نہیں تھی کہ ایک نظر بھی اس پر ڈال لیتا۔

دل مانو کسی نے دہکتے انگاروں پر رکھ دیا ہو۔

دیا گھٹ رہی تھی اس کی حالت کوئی پوچھتا جو دیوانوں کی طرح راحیل جو چاہنے لگی تھی لیکن جب چاہت عروج پر پہنچ جائے تو مقابل کا دل بھر جاتا ہے۔

دنیا نے عجب ہی دستور بنا رکھے ہیں۔

دیا خود کو سنبھالتی ,تسلی دیتی باہر آ گئ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Adhoori Muhabbat| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باہر سب کزنز اور راحیل کے گھر والے بیٹھے تھے۔

رشتے کی بات ہو رہی تھی دیا کو دیکھ کر انہیں تفریح کا ایک اور موضوع مل گیا۔

بھئ موٹی لڑکیوں کے تو رشتے ہی نہیں ہوتے ساری " زندگی ماں باپ پر بوجھ بنی رہتی ہیں-----"

ان کی بات پر دیا خود میں سمٹ گئ۔

یہ طنز دیا کے لئے تھا اور دیا بخوبی واقف تھی۔

راحیل بھی وہیں بیٹھا تھا۔

موٹی لڑکیوں کے لئے کوئی رشتہ نہیں بھیجتا وہ کوٹھے کی زینت ہی بنتی ہیں ساری زندگی ماں باپ کا خون چوس کر "---ان کا آخری ٹھکانہ کوٹھا ہی ہوتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ طنز کے تیز راحیل کے گھر والے برسا رہے تھے۔ اور وہ خاموش بیٹھا سن رہا تھا۔

" آج کل تو لڑکیاں نا جانے کیا کرتی پھرتی ہیں اب دیا کو دیکھ لو اچھی خاصی منگنی ہوئی تھی بچپن سے اب آ کر توڑ دی, نا جانے کس سے چکر چلاتی پھر رہی ہو گی۔۔۔" راحیل کی بہن منہ بناتی ہوئی بولی۔

دیا کو اپنا آپ ختم ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔

" ایک تو موٹی پھر نخرے دیکھو, ایسے لوگ بعد میں منہ کے بل گرتے ہیں جب ماں باپ کی چوکھٹ پر بیٹھی بیٹھی بوڑھی ہو جاۓ گی نہ پھر معلوم ہو گا۔۔۔۔"

" ہاں دیا کے لئے کون سے شہزادے نے آنا تھا جو رشتہ توڑ دیا ایسی لڑکیوں کے لئے تو مزدور بھی رشتہ نہ بھیجے۔۔۔۔" شمائلہ تمسخر اڑاتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شمائلہ جو کہ دیا کی کزن تھی اور طلاق یافتہ تھی۔

دیا کا دل اپنی تضحیک پر کٹ رہا تھا,لیکن اس سے زیادہ تکلیف تو اس بات کی تھی کہ راحیل سامنے بیٹھا تھا لیکن خاموش تھا وہ دیا کے لئے کھڑا نہیں ہوا کسی کا منہ بند نہیں کروا سکا شاید اسے فرق ہی نہیں پڑ رہا تھا اور دیا۔۔

راحیل اسے نظر انداز کر رہا تھا, ایک بھی میسج نہیں کیا راحیل نے۔

دیا جیسے ٹوٹ سی گئ جو شخص دن رات میسج کرتا نہیں تھکتا تھا آج اس کے پاس ایک میسج کرنے کا بھی وقت نہیں تھا اس دوران دیا اسے کالز اور میسجز کرتی رہی لیکن راحیل نے جواب دینے کی زحمت نہ کی۔

سب ہال میں جانے کے لیے تیار کھڑے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Adhoori Muhabbat| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیا بھی تیار ہو کر باہر نکل آئی۔

دا راحیل کے لئے تیار ہوئی تھی اور اتفاق دیکھیں دیا اور راحیل دونوں نے سیاہ رنگ کا لباس زیب تن کر رکھا تھا۔

سب گاڑیوں میں بیٹھنے لگے دیا خوش تھی کہ وہ راحیل کی گاڑی میں بیٹھے گی۔

لیکن ستم یہ کہ راحیل نے اسے اپنی گاڑی میں نہیں بٹھایا دیا اس کی منتظر کھڑی تھی اور وہ باقی سب کزنز کو بٹھا رہا تھا۔

راحیل نے ایک نظر بھی دیا پر نہیں ڈالی۔

وہ اپنے دل کے ٹکڑے سنبھالتی دوسری گاڑی میں بیٹھ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

راحیل آپ کیسے ایسا کر سکتے ہیں میں نے آپ کو میسج " بھی کیا تھا-----"

دیا بے یقینی کی کیفیت میں خود سے مخاطب تھی۔

سانس خارج کرتی وہ گاڑی سے باہر دیکھنے لگی۔

کھانے کا دور چلا تو سب کھانا کھانے لگے۔

راحیل سب کو کھانا سرو کر رہا تھا لیکن دیا کو نہیں دیا۔

دیا خون کے آنسو پیتی یہ سب دیکھ رہی تھی۔

کیا اسی لئے راحیل نے مجھے بلایا اتنی دور سے, وہ تو " ایسے برتاؤ کر رہے ہیں جیسے مجھ جانتے ہی نہ ہوں-----"

دیا نم آنکھوں سے راحیل کو دیکھ رہی تھی۔

گھر پہنچے تو راحیل پھر سے سب کزنز کت ساتھ بیٹھ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیا پر ایک نظر بھی ڈالنا مانو گناہ ہو اس کے لیے۔

دیا کا دل ٹوٹ چکا تھا وہ خاموشی سے کمرے میں آ گئی اور راحیل کو میسج کرنے لگی۔

راحیل میں نے آپ کو گفٹ دینا ہے چھت پر رکھ رہی ہوں------"

"نہیں دیا میں ایسے نہیں لوں گا-----"

"اگر امی نے دیکھ لیا تو میری خیر نہیں-----"

دیا خود کلامی کرتی جواب دینے لگی۔

"راحیل میں نے چھت پر رکھ دی ہے آپ آ کر لے لیں-------"

دیا گھڑی رکھتی ہوئی واپس آ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تھینک یو---"

کچھ دیر بعد راحیل کا جواب آیا۔

"کیسی لگی آپ کو؟----"

دیا میسج کر کے انتظار کرنے لگی۔

انتظار لمبا ہوتا جا رہا تھا۔

دیا اسے میسجز کرتی رہی لیکن اس نے جواب نہیں دیا۔

دیا نے مایوس ہو کر فون رکھ دیا۔

آنکھ سے دو موتی ٹوٹ کر رخسار پر آ گرے۔

بارات پر بھی دونوں نے ایک ہی رنگ کا لباس زیب تن کیا تھا یہ کوئی پلان نہیں بلکہ اتفاق تھا کہ تینوں دن ایسا ہی ہوا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھر آ کر راحیل سب کو آئسکریم کھلانے کے لئے لے گیا اور دیا, اس سے کسی نے پوچھا تک نہیں۔

سب گئے لیکن وہ نہیں گئی۔

یہ خیال ہی تکلیف دہ تھا کہ سب گئے لیکن وہ نہیں, ایسا کیوں؟ کیا خرابی تھی اس میں جو ایسا سلوک کیا جاتا۔

دیا ساری رات روتی رہی۔

جس کے لئے وہ آنسو بہا رہی تھی شاید اسے احساس ہی نہیں تھا۔

اتنی اہمیت دینے کے بعد یکدم پرایا ہو جانا کہاں کا انصاف ہے اور دیا جو کہ پہلے ہی زندگی سے بیزار تھی راحیل کے باعث اس نے جینا سیکھا پھر سے اسی موڑ پر آ کھڑی ہوئی تھی جہاں صرف کرب ہی کرب تھا تنہائی ایسی تنہائی جس میں اپنا آپ بھی ساتھ نہیں تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب کے طنز کے تیر و نشتر دیا خاموشی سے سہتی رہی,

دیا چھت پر گئ اسے معلوم نہیں تھا کہ راحیل چھت پر اکیلا ہے سو وہ خاموشی سے سر جھکائے نیچے آ گئی۔

راحیل نے اسے میسج کیا۔

"دیا اوپر آؤ-----"

کیوں---" دیا کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔"

"بس میں کہ رہا ہوں نہ آؤ----"

دیا خاموشی سے چھت پر آ گئی۔

دیا میں نے تمہیں بتایا تو تھا ایسی کوئی بات نہیں ہے میں " تمہیں کیسے نظر انداز کر سکتا ہوں بتاؤ---" راحیل اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھتا ہوا بولا۔

"لیکن آپ نے میرے میسجز کا۔۔۔"

بھائی کی شادی ہے سب کام مجھے کرنے پڑ رہے ہیں میں " آپ کو نظرانداز نہیں کر رہا بس میں نہیں چاہتا کہ کسی کو معلوم ہو۔۔۔۔" راحیل زور دے کر بولا۔

پھر اگلی رات بھی راحیل دیا کے ساتھ باتیں کرتا رہا اور دیا خوش ہو کر واپس کراچی آ گئی۔

دسمبر کا مہینہ اختتام کو پہنچا۔

ہمیشہ کی طرح دسمبر اداس یادیں ہی لے کر گیا اپنی اداس شاموں کی مانند۔

نئے سال پر راحیل کا میسج آیا, دیا سو رہی تھی صبح آنکھ کھلی تو اس کا میسج دیکھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیپی نیو ائیر جان اللہ آپ کو بہت خوش رکھے اور آپ کے نصیب اچھے کرے۔

معصوم سی دیا اس کے ایسے میسجز دیکھ کر ہی خوش ہو جاتی دیا نے اسے کال کر لی اور باتیں کرنے لگی۔

وقت تیزی سے گزر رہا تھا کچھ خوبصورت اور کچھ تکلیف دہ یادیں پیچھے چھوڑتا جا رہا تھا۔

راحیل کی سالگرہ تھی اور دیا پریشان تھی کہ کیسے اسے گفٹ دے۔

پوری رات اس نے آنکھوں میں بسر کی اسی فکر میں کہ راحیل کو گفٹ کیسے دے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"دیا یہ لو سمیسٹر کی فیس----

دیا ناشتہ کر رہی تھی جب جمال صاحب نے اسے پیسے پکڑائے۔

پیسے دیکھ کر دیا کے دماغ میں جھماکا ہوا اور چہرہ کھل اٹھا۔

اس نے سمیسٹر کی فیس سے راحیل کے لئے گفٹ خرید لیے۔

وہ پاگل سی لڑکی اپنی زندگی, اپنی ضروریات کو پس پشت ڈال کر راحیل کے لئے دیوانی تھی۔

وہ راحیل سے محبت نہیں کرتی تھی۔

وہ راحیل سے عشق کرتی تھی تبھی اس حال میں تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عشق کرنے والے اپنے بارے میں نہیں سوچتے وہ صرف اپنے محبوب کے بارے میں سوچتے ہیں۔

عشق کرنے والے اپنی تکلیف نہیں دیکھتے وہ صرف محبوب کی خوشی دیکھتے ہیں۔

عشق کرنے والے خود کو بھول جاتے ہیں اگر یاد رہتا ہے تو صرف اپنا محبوب۔

دیا بھی عشق کرنے لگی تھی خود کو فراموش کر کے راحیل کو حفظ کئے ہوئی تھی جس کا نام سانسوں کی مالا میں پرو لیا جائے پھر اپنا آپ کیسے یاد رہ سکتا۔

پھر دھڑکنیں چلتی ہیں تو اس کے نام پر سانس چلتی ہے تو اس کے نام پر, دل دھڑکتا ہے تو اسی کے نام پر۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیا محسوس کرنے لگی کہ راحیل اسے نظر انداز کر رہا ہے لیکن دیا کے بار ہا کہنے پر بھی راحیل نے کہا کہ ایسا کچھ نہیں, کہیں بھی بزی نہیں ہوتا میں۔

دن گزرتے گئے دیا کی سالگرہ بھی آ گئ۔

دیا کو امید تھی کہ راحیل سب سے پہلے اسے وش کرے گا۔

وہ اس کی منتظر تھی بارہ بج گئے, ایک بج گیا دو بج گئے اسی طرح پوری رات نکل گئ لیکن راحیل کا میسج نہیں آیا دیا کو دکھ ہو رہا تھا وہ کیسے اتنا اہم دن بھول سکتا ہے۔

جب کچھ سمجھ نہ آیا تو دیا نے جان بوجھ کر فیسبک پر پوسٹ لگا دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہیپی برتھ ڈے ٹو می-----"

کچھ گھنٹوں بعد راحیل کا میسج آ گیا۔

دیا خوشی خوشی اس کا میسج پڑھنے لگی۔

"ہیپی برتھ ڈے-----"

کسی بھی قسم کے جذبات سے عاری۔

دیا کا دل ٹوٹ کر کئی ٹکڑوں میں بٹ گیا۔

سارا دن دیا بکھری بکھری سی گھومتی رہی رات میں اس کا ضبط جواب دے گیا دیا روتی رہی نا جانے کب تک۔

چہرہ آنسوؤں سے تر تھا آنکھیں سوجھ گئیں لیکن دل ابھی بھی تکلیف سے لبریز تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سسک رہی تھی اندر ہی اندر مر رہی تھی لیکن اس انسان کو جیسے پرواہ ہی نہیں تھی۔

دیا کو اپنے جذبے بے مول ہوتے دکھائی دے رہے تھے اپنی وفائیں اپنا خلوص سب تلف ہوتا دکھائی دے رہا تھا۔

دیا نے راحیل کو کال کی اور لڑائی کرنے لگی۔

راحیل آپ کو میری زرہ برابر بھی پرواہ نہیں آپ کو تو یاد بھی نہیں کہ دیا کون ہے ایسا کیسے کر سکتے ہیں آپ----"

دیا ہچکیاں لیتی بول رہی تھی۔

"دیا تم غلط سمجھ رہی ہو-----"

راحیل میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں اتنی کہ آپ کے " بنا جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتی میں----" دیا آنسو بہاتی بولتی جا رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیا دیکھو یہ سب مت کرو میں شادی خاندان سے باہر " کروں گا پٹھانوں میں مجھے خاندان میں شادی نہیں کرنی تم غلط سمت میں جا رہی ہو----" راحیل نے اپنی حقیقت آشکار کر ہی دی۔

دیا کو لگا اب اسے سانس نہیں آۓ گا مانو وقت تھم گیا ہو زندگی ختم ہو گئی ہو۔ وہ پتھر کی مورت بنے راحیل کے ان الفاظ میں گم ہو گئیں تھی۔

لفظ نہیں ختم ہوۓ تھے دیا کی زندگی ختم ہو گئ تھی۔

وہ بےیقینی کی کیفیت میں تھی۔

اس کے منہ سے سننے کے بعد بھی دل ماننے سے انکاری تھا۔

دل کہاں کسی کی سنتا ہے وہ تو بس چاہنا جانتا ہے فنا ہونا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانتا ہے اور لوگ اسی کو کھلونا سمجھ کر کھیل جاتے ہیں بعد میں وہ کھلونا ٹوٹ جائے تو انہیں فرق نہیں پڑتا عجب کھیل ہیں زمانے کے۔

پہلے زمانے میں لوگ کھیلنے کے لیے کھلونے استعمال کرتے تھے اور آج کے زمانے میں دلوں کا استعمال کیا جاتا ہے کوئی شک نہیں دنیا ترقی کر رہی ہے۔

راحیل نے فون بند کر دیا۔

دیا خالی نظروں سے فون کو دیکھنے لگی۔

"نہیں ایسا نہیں ہو سکتا راحیل میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے انہیں میری پرواہ نہ ہو میں نہیں مان سکتی"......

دیا آنسو بہاتی ہذیانی انداز میں بول رہی تھی۔

دل کی کیفیت ایسی تھی مانو کوئی خنجر سے وار کر رہا ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اسے اف کرنے کی بھی اجازت نہ دی گئ ہو۔

راحیل نے غصے میں کہ دیا ہو گا وہ تو مجھ سے محبت " کرتے ہیں میرے بارے میں سب جانتے ہوئے انہوں نے مجھے قبول کیا تھا نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔۔" وہ نفی میں سر ہلاتی بول رہی تھی۔

میں بھی پشتو سیکھ لوں گی آدھی پٹھان تو میں ہوں, ہاں " راحیل نے پٹھان لڑکی سے شادی کرنی ہے نہ میں ایسا ہی کروں گی۔۔۔۔" دیا اپنے حواس کھو بیٹھی تھی۔

دیا پشتو سیکھنے میں مصروف ہو گئ۔

انہی دنوں زوار کا رشتہ دوبارہ سے آیا۔

زوار تم کیا جانو محبت کسے کہتے ہیں محبت کرنا تو " راحیل سے سیکھو۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیا فون کان سے لگائے بہت مان سے کہہ رہی تھی یہ سوچے بنا کہ یہ مان تو کب کا ٹوٹ چکا ہے لیکن شاید وہ اس تلخ حقیقت کے روبرو نہیں آنا چاہتی تھی اس لئے خود کو فریب دے رہی تھی۔

دیا تم غلط کر رہی ہو پہلے بھی تم نے انکار کر دیا اور آج " پھر سے تم مجھے ٹھکرا رہی ہو----" زوار تاسف سے بولا۔

میں راحیل سے محبت کرتی ہوں اور میں راحیل سے ہی " شادی کروں گی۔ راحیل مجھے کسی کے ساتھ بانٹ نہیں سکتے اس لئے تم مجھ پر اپنا وقت برباد مت کرو---" دیا صاف گوئی سے بولی۔

زوار لب بھینچے فون کو دیکھنے لگا پھر بنا کچھ بولے فون بند کر دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

راحیل کی جانب سے لاپرواہی بڑھتی جا رہی تھی اور دیا دن بہ دن گھلتی جا رہی تھی لیکن پھر بھی اسنے اپنے دل کو سنبھال رکھا تھا۔

دیا نے پھر سے راحیل کے لئے گفٹ لئے اور اسے بھیج دئیے۔

ہمیشہ کی طرح راحیل جو پسند آئے لیکن راحیل نے کبھی دیا کو کوئی تحفہ, اپنی کوئی نشانی نہ دی۔

دیا پھر سے پشاور آ گئی۔

اس بار تو راحیل نے حد ہی کر دی۔

دیا کو ایسے نظر انداز کر رہا تھا مانو وہ موجود ہی نہ ہو۔

تو دوسری جانب شمائلہ نے دیا کا جینا حرام کر رکھا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیا یہ لچھن نہ شریف لڑکیوں کے نہیں ہوتے----" وہ دیا " کو بغور دیکھتی ہوئی بولی۔

دیا پیشانی پر بل ڈالے اسے دیکھنے لگی۔

تمہیں کیا لگتا ہے تم جیسی موٹی لڑکی کو کوئی پسند کرے گا, اچھی خوش فہمی میں مبتلا ہو---" وہ استہزائیہ ہنسی۔

دیا تڑپ کر اسے دیکھنے لگی۔

تم جیسی لڑکیوں کے لئے رشتے نہیں آتے اور تم سمجھ رہی ہو کہ کوئی تم سے محبت کرے گا, تم تو اس کو اپنی خوش قسمتی سمجھو کہ زوار تمہیں اپنے ساتھ باندھنے پر راضی تھا---"

یہ سب کیا کہ رہیں ہیں آپ---" دیا فکرمندی سے بولی۔"

کیونکہ وہ اس کا اشارہ سمجھ چکی تھی جو راحیل کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طرف تھا۔

تمہیں نہ جانے کس بات کا غرور ہے نہ رنگ ہے نہ روپ "
پھر بھی دماغ ساتویں آسمان پر, لیکن خالی ہاتھ رہ جاؤ گی
"دیکھ لینا----

وہ دیا کو دہکتے کوئلوں پر پھینکتی

دل جلانے والی مسکراہٹ اچھالتی چلی گئ---
دیا فون دیکھتی تو دل کٹنے لگتا۔

شمائلہ اپنی اور راحیل کی تصویریں واٹس ایپ پر لگاتی,
کبھی جان لکھتی تو کبھی جانو۔

دیا ختم ہوتی جا رہی تھی مانو کوئی آہستہ آہستہ روح کھینچ
رہا ہو جیسے روح نکلتے ہوئے تکلیف ہوتی ہے بلکل ویسی
ہی تکلیف اسے محسوس ہو رہی تھی جیسے کوئی دھیرے
دھیرے اس کی جان نکال رہا ہو--

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز اللہ پاک میں آپ سے کچھ نہیں مانگتی بس مجھے "
میری محبت دے دیں,

راحیل کو میرا محرم بنا دیں, میں نے آج تک ان سے کوئی غلط بات نہیں کی ہماری محبت پاکیزہ ہے پلیز انہیں میری قسمت میں, میری لکیروں میں لکھ دیں, آپ جانتے ہیں میں ان کے بغیر نہیں رہ سکتی مجھے دنیا نے دھتکارا تو انہوں نے سنبھالا اب میں کیسے ان کے بنا جیوں مجھے تو ان کی محبت کی عادت ہو گئ ہے---" دیا نے سسکتے ہوئے سر زمین پر رکھ دیا۔

پتہ نہیں کس جرم کی سزا مجھے مل رہی ہے میں نے کبھی کسی کا برا نہیں چاہا پھر میرے ساتھ سب ایسا کیوں کرتے ہیں کیا میں انسان نہیں مجھے خوش رہنے کا حق نہیں,میں جیسی بھی ہوں آپ نے مجھ بنایا ہے پھر سب مجھے کیوں طعنے دیتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شمائلہ راحیل کو مجھ سے دور کر رہی ہے اور میں کچھ نہیں کر سکتی سوائےُ دعا کے پلیز میری دعا قبول کر لیں راحیل کو میرے نصیب میں لکھ دیں---" دیا آنسو بہاتی بولتی جا رہی تھی-

کرب ہی کرب تھا تکلیف حد سے سوا تھی گزشتہ زخم کم تھے کیا جو ایک اور روگ دل کو لگ گیا۔

دیا کے لئے زندگی ختم ہو چکی تھی کچھ باقی ہی نہیں رہا تھا۔

جس کے لئے اس نے خود کو بدلا اپنا ذات کو فراموش کر گئی آج وہی لاپرواہ ہو گیا تھا۔

جس کے لئے اس نے اپنے پیپر چھوڑ دئیے فیس نہیں دی, اپنی پسندیدہ چیزیں چھوڑ دیں جس کے لئے وہ سفر کرتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہی آج وہی اسے بے یارو مددگار چھوڑ گیا تھا کیا ایسے بھی محبت کا صلہ دیا جاتا ہے؟

بہت ہمت مجتمع کر کے دیا نے راحیل کو فون کیا اور اس سے بات کرنے کا فیصلہ کیا۔

دیا تم یہ سب کیوں سوچ رہی ہو اب ٹھیک تو چل رہا ہے " پھر کیا مسئلہ ہے تمہیں---" راحیل ٹال مٹول سے کام لے رہا تھا۔

راحیل میں آپ سے بہت محبت کرتی ہے تحاشا اتنی کہ آپ " جیسا کہیں گے میں کروں گی لیکن مجھے خود سے دور مت کریں میں مر جاؤں گی پلیز خدا کے واسطے---" دیا بلکتی ہوئی بولی۔

دیا آج میں تمہیں اچھے سے سمجھا دینا چاہتا ہوں کہ میں "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم سے شادی نہیں کروں گا تم سے کیا میں خاندان کی کسی لڑکی سے شادی نہیں کروں گا میں خاندان سے باہر پٹھانوں میں شادی کروں گا اور میں نے تمہیں پروپوز صرف اس لئے کیا تھا تاکہ تم مجھ سے دوستی کر لو, آئی لو یو کے سوا کچھ بھی نہیں کہا میں نے ہمارے بیچ دوستی ہے اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں-----"

راحیل کو سب کر دیا کی زبان گنگ ہو گئ۔

" دیا میری بات سمجھو یہ محبت سب ختم کر دو آج بلکہ ابھی سے میں نہیں چاہتا تم کسی تکلیف میں رہو بس ختم کرو سب کچھ----"

" راحیل آپ نے کتنی آسانی سے کہ دیا کہ سب کچھ ختم کرو۔

کیسے ختم کروں میں سب کچھ مجھے آپ سے بے حد محبت ہے میں تو کب کی مر چکی تھی میرے اندر آپ زندہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہیں کیوں سمجھ نہیں آتا-----

"بس دیا ہم دوبارہ بات نہیں کریں گے سمجھ جاؤ تم بھی----"

راحیل پلیز ایسا مت کریں میں کیسے رہو گی آپ سے بات "
"کئے بنا مجھے اتنی بڑی سزا مت دیں پلیز-----

دیا آنسو بہاتی بول رہی تھی لیکن وہ پتھر بنا ہوا تھا شاید دیا کے آنسوؤں کا بھی کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا اس پر۔

دیا تم سمجھ کیوں نہیں رہی کل کو میں کسی اور سے "
منگنی کروں گا تو تم مجھے کہو گی کہ میں نے تمہارے
"ساتھ غلط کیا, دھوکہ دیا تمہیں----

نہیں راحیل میں کچھ نہیں کہتی آپ کو لیکن پلیز مجھ سے "
بات کرنا ترک مت کریں پلیز----"دیا تڑپ رہی تھی لیکن وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ظالم دیو بنا ہوا تھا۔

" مجھ سے نہیں کہو گی لیکن تمہارے دل میں تو برائی ہو گی نہ۔۔۔"

وہ ترکی بہ ترکی بولا۔

" دل میں تو اور بھی بہت کچھ ہے لیکن آپ کو کہاں پرواہ ہے, راحیل چار سال,کم عرصہ نہیں ہوتا آج آپ مجھے یوں سب ختم کرنے کو کہ رہے ہیں مذاق ہیں کیا میرے جذبے جو آپ کو کوئی قدر ہی نہیں, پھر اس بات کی کیوں فکر ہے آپ کو۔

"مجھے پرورپوز کیوں کیا تھا وجہ بتائیں۔۔۔۔۔

" بس غلطی ہو گئی مجھ سے۔۔۔۔۔" راحیل نے کہ کر فون بند کر دیا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیا خالی خالی نظروں سے فون کو دیکھنے لگی۔

مانو اس کی دنیا ہی اجڑ گئی ہو۔

وہ روتی رہی سسکتی رہی ساری رات یونہی آنسو بہاتے گزار رہی لیکن دل کا درد جوں کا توں برقرار تھا۔

جو اذیت جو دکھ اس نے دیا تھا وہ کبھی مندمل ہونے والا نہیں تھا۔

یہ جسمانی زخم ہی ہوتے ہیں جو مندمل ہو جاتے ہیں دل پر لگے زخم کبھی نہیں بھرتے۔

دیا کی حالت یہ ہو گئ کہ پتہ نہیں چلتا تھا کہ زندہ ہے یا مر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چکی صرف سانس کی ڈور چل رہی تھی جس کے ٹوٹنے کی وہ منتظر تھی۔

وقت چلتا جا رہا تھا کیونکہ وقت کا کام ہی چلتے رہنا ہے۔

یہ انسان ہیں جو رک جاتے ہیں اور جو رک جائیں وہ کبھی آگے نہیں بڑھ پاتے وہ ہمیشہ وہیں پر پائے جاتے ہیں جہاں وہ گر گئے تھے نہ دوبارہ اٹھا پاتے ہیں نہ چل پاتے ہیں۔

زندگی کی دوڑ میں وہ سب سے پیچھے رہ جاتے ہیں جن کے پاس جینے کی وجہ تو نہیں ہوتی لیکن موت کی وجہ ضرور ہوتی ہے۔

" یقین نہیں آتا کہ راحیل نے مجھے چھوڑ دیا چار سال میں نے ان سے محبت کی ان کی اچھائی برائی خوشی غمی سب قبول کیا خود کو بدل ڈالا اور مجھے کیا صلہ دیا انہوں نے"-----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیا کچھ دیر قبل سننے والی خبر پر آج پھر سے بپھر گئ۔

آنکھیں تو ہر وقت برسنے کو تیار تھیں اشک تھے کہ تھمنے کا نام نہیں لیتے تھے۔

" کیا وہ انسان اس اذیت کا اس تکلیف کا اندازہ کر سکتا ہے نا جانے کیسے لوگ دوسروں کو دکھ دے کر انہیں موت کے دہانے پر کھڑا کر کے چھوڑ جاتے ہیں-----"

کیا ان کا ضمیر انہیں ملامت نہیں کرتا؟

ان کی روح نہیں کانپتی؟

" واہ راحیل آپ نے تو خاندان سے باہر شادی کرنی تھی پھر آج کیسے منگنی کر لی---" وہ فون کو دیکھتی ہوئی بولی رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دل اتنی بار ٹوٹا تھا کہ اب اس نے ٹکڑے سمیٹنے کی سعی بھی ترک کر دی تھی۔

کتنی بار جوڑتی یہ تو روز ہی ٹوٹتا ہے ایک سزا نا ختم ہونے والی سزا کا حقدار اسے بنا دیا گیا۔

جب روح گھائل ہوتی ہے تو تکلیف کا انداز نہیں لگایا جا سکتا نہ ہی وہ گھاؤ کبھی بھرتے ہیں۔

راحیل نے اپنی پھوپھو کی نواسی سے منگنی کر لی جو بے حد خوبصورت ہے۔

"راحیل آپ کیسے یہ سب کر سکتے ہیں میرے ساتھ۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیا تڑپ کر بولی۔

"وہ, وہ کیسے کسی اور سے------"

آنسوؤں کا پھندا گلے میں پھنس گیا۔

شاید مجھ جیسے لوگوں کو خوش رہنے کا حق نہیں ہم " جیسے لوگوں کے نصیب میں صرف آنسو ہی لکھے ہوتے ہیں۔

لوگ پتہ نہیں کیا سمجھتے ہیں مجھے جیسے میں انسان ہی نہیں ہوں کیا میرے سینے میں دل نہیں کیا مجھ تکلیف نہیں ہوتی۔

لیکن وہ تو شاید سمجھتے ہیں کہ ہم جیسوں کے جذبات احساسات ہی نہیں ہوتے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمارا دل پتھر کا ہے نہ جس پر جتنا وار کر لو جتنی تکلیف دے دو وہ اف بھی نہیں کرے گا۔

"--نہیں راحیل آپ ایسا نہیں کر سکتے میرے ساتھ۔

دیا نفی میں سر ہلاتی بول رہی تھی۔

دیا نے میڈیسن اٹھائی اور آنکھیں بند کر کے کھا لیں۔

خودکشی حرام ہے وہ جانتی تھی لیکن فرار کی راہ ڈھونڈ رہی تھی اس کے سوا اسے کچھ دکھائی نہیں دیا۔۔۔

شاید اس کی زندگی لکھی تھی اسی لیے موت کے منہ سے واپس آ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرام رشتوں میں کبھی سکون نہیں مل سکتا دیا بھی آج
بےسکون ہے۔

دل اللہ سے لگانا چائے کیونکہ صرف وہی حقدار ہے۔

محبت چاہے پاک ہو لیکن جائز صرف نکاح کے بعد ہے۔

دیا کو اس دلدل میں راحیل نے کھینچا اور خود نکل کر اسے
چھوڑ گیا اب وہ اکیلی تڑپتی رہے یا مر جائے اس انسان کو
کوئی فرق نہیں پڑتا۔

کیونکہ اگر فرق پڑتا تو کبھی اسے تنہا چھوڑ کر نہ جاتا۔

دل لگانے کی جگہ نہیں یہ

صاحب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہاں لوگ دلوں سے کھیلتے ہیں

محبت ایک فطری امر ہے جس کا وقوع پذیر ہونا انسان کے بس میں نہیں لیکن دلوں کے ساتھ کھیلنا انہیں توڑنا آج کل کے لوگوں کا شیوہ ہے۔

وقت گزاری کا سامان سمجھ رکھا ہے لڑکیوں کو یہ نہیں سوچتے کہ لڑکیوں کے دل نازک ہوتے ہیں ذرا سی بات پر ٹوٹ جاتے ہیں۔

مرد، جب تک دل چاہتا ہے ساتھ رہتا ہے پھر جب نیا شکار مل جاتا تو راہ تبدیل کر لیتا۔

دنیا سوائے فریب اور دھوکے بازی کے کچھ بھی نہیں۔

دنیا ایک سراب ہے اس سراب کے پیچھے نہ بھاگنا ہی بہتر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے--

دل اللہ سے جوڑیں کبھی نہیں ٹوٹے گا دنیا کی بجائے آخرت کے پیچھے بھاگیں ، اپنی آخرت سنواریں دنیا کی زندگی کیا ہے چار دن کی،

ایک دن سانس آیا تو معلوم نہیں دوبارہ سانس آئے گا یا نہیں،

ختم شد------

Crazy Fans Of Novel
Welcome To The Group

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہوگا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel